بسم الله الرحمن الرحیم

THE HAQ CHAR YAAR WEBSITE
IS DEDICATED IN THE NAME OF
THE COMPANIONS [R.A]
OF
PROPHET [PEACE BE UPON HIM].
WE ARE REVEALING THE TRUTH AND
FACTS ABOUT THE ANTI SAHABAH [R.A]
PROPAGANDA OF
THE NON MUSLIM ORGANIZATIONS.

WWW.KR-HCY.COM

الحمد لله وحده والصلوة والسلام علی من لانبی بعده اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم هوالذی ارسل رسوله بالهدی ودین الحق لیظهره علی الدین کله ولوکره المشرکون وقال الله فی مقام آخر محمد رسول الله والذین معه اشداء علی الکفار رحماء بینهم تراهم رکعا سجدا یبتغون فضلا من الله و رضوانا. سیماهم فی وجوههم من اثر السجود ذالك مثلهم فی التوراة و مثلهم فی الانجیل وقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا رایتم الذین یسبون اصحابی فقولوا لعنة الله علی شرکم وقال فی مقام آخر اذا اظهرت البدع اولفتن وسبت اصحابی فلیظهرا لعالم علمه صدق الله وصدق رسوله النبی الکریم ،

صدر اجلاس معزز علماء کرام! غیور نوجوان ساتھیو! کافی عرصہ کے بعد آپ سے مخاطب ہونے کا شرف حاصل ہو رہا ہے۔ اپنے موضوع پر گفتگو سے پہلے ایک بات ابھی میں آپ کے ذہن میں بٹھا دیتا ہوں کہ الحمد للہ اس وقت تک میں اپنے رب پر بھروسہ کر کے کہتا ہوں کہ پاکستان کی دھرتی پر ایسا کوئی شخص کوئی طبقہ نہیں ہے جو میرے جلسے میں گڑبڑ کر جائے اور پھر وہ آرام کے ساتھ گھر چلا جائے، یہ تو میں عام آدمی کی بات کر رہا ہوں۔ پولیس میں جرات نہیں ہے جلسے میں گڑبڑ کرنے کی۔

اس رب پر بھروسہ کر کے خود کچھ نہیں، اس رب پر بھروسہ کر کے کہہ رہا ہوں اس لئے اگر کوئی آواز آئے بھی۔ کوئی آواز اٹھے۔ آپ نے اس پر نہ کان دھرنے ہیں

نہ نوٹس لینا ہے نہ جواب دینا ہے نہ ادھر دیکھنا ہے وہ آواز جانے۔ میں جانوں۔ اگر آپ وعدہ کرتے ہیں کہ آپ اس طرح میری گفتگو سنیں گے۔ تو میں گفتگو کرتا ہوں۔ ورنہ دعا کر کے جلسہ ختم کرتا ہوں،

دعوی

میں نے عرض کیا ہے انٹیلی جنس، سرکاری فرشتے، سی آئی ڈی رپورٹر، کوئی نام لیں آپ وہ میرے دعوے کے یہ الفاظ نوٹ کریں۔ دیانتداری کے ساتھ نوٹ کریں۔ ان کا احسان ہوگا مجھ پر کہ وہ میرے یہ الفاظ نوٹ کریں۔ شیعہ کائنات کا بدترین غلیظ ترین کافر ہے۔ یہ دعوی ہے۔ بڑا مختصر۔ بڑا صاف اور بڑا ستھرا اس دعوے پر میں شہادت لانا چاہتا ہوں کہ اس دعوے میں سچائی کتنی ہے اس دعوے پر میرے جو گواہ ہیں اس دعوے پر میں جو شہادت لاؤں گا وہ چودہ سو سال کی امت کے مقتدر علماء کے فتاوی جات ہوں گے۔ احادیث نبوی ہوں گی اور آخری فتوی جسے دنیا کی کوئی قوت رد نہیں کر سکتی۔ حتی کہ اس فتوے کو رسول ﷺ بھی رد نہیں کر سکتے وہ رب ذوالجلال کا فتوی لاؤں گا۔ یہ بات آج میں نے ننگی کر دینی ہے کلیئر ....کوئی شک نہ رہے کسی شخص کو.........شبہ نہ رہے.......اور یہ وہ موقف ہے جس موقف پر میں پندرہ برس سے ہر قسم کی مصیبت جھیل چکا ہوں۔ اب دنیا کی کوئی وہ قوت نہیں ہے جو مجھ سے یہ موقف چھین لے۔ یہ وہ موقف ہے آپ اندازہ نہیں کر سکتے ہیں کہ اس موقف کو پیش کرنے پر مجھے کتنی مار پڑی ہے۔ میری عادت نہیں ہے کہ میں اپنی تعریف بیان کروں۔ یا خود ثنائی پیش کروں۔ اللہ مجھے اس سے معاف رکھے یا اللہ مجھے اس سے محفوظ رکھے۔ بہر حال سوچ کر سمجھ کر۔ یہ راہ یہ لائن اختیار کی ہے اور یہ بھی صاف بات ہے کہ اس موقف کو جہاں تک میری یا سپاہ صحابہ

کی کوشش ہے وہ یہ ہے کہ ہم اس موقف کو پاکستان کے آئین میں منوانا چاہتے ہیں (انشاء اللہ) آج منوالیں۔ سال بعد منوالیں۔ پانچ سال بعد منوالیں۔ ہو سکتا ہے کہ ہماری زندگی میں ہمارا یہ موقف نہ مانا جا سکے۔ لیکن رب پر بھروسہ کر کے کہتا ہوں کہ اگر ہم نیک نیتی کے ساتھ لگے رہے تو ایک دن پاکستان کی دھرتی پر وہ آنا ہے۔ جس دن یہ موقف پاکستان کی نیشنل اسمبلی تسلیم کرے گی (انشاء اللہ) وہ دن لازما آنا چاہیے کہ جس دن پاکستان کی سرزمین پہ صدیقؓ کے دشمن کو کافر کی حیثیت سے جانا اور پہچانا جائے وہ دن آنا چاہیے۔

خیر۔۔۔۔۔۔ میں نے بغیر کسی تمہید کے دعوے کے الفاظ رکھ دیئے ہیں۔

شیعہ کائنات کا بدترین غلیظ ترین کافر ہے۔ یہ لفظ میرے یاد رہیں۔ یہ لفظ بھی میں مبالغہ، شعلہ نوائی کے طور پر نہیں کہہ رہا۔ شیعہ کائنات کا بدترین غلیظ ترین کافر ہے۔ ایک درخواست اور بھی کرتا ہوں کہ رات کا بڑا حصہ بیت گیا ہے آپ نے نعرہ بازی میں جو آج کی کرنی ہے۔ نعرے کم۔ توجہ زیادہ۔ تاکہ میں کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ گفتگو کر سکوں۔ جہاں تک میری اپنی خواہش ہے وہ یہ ہے کہ میں آج آپ کے اسٹیج سے یادگار گفتگو کرنا چاہتا ہوں یہ میری خواہش ہے اور رب سے التجا ہے آپ دعا کریں کہ اللہ رب العزت مجھے ایسی گفتگو کرنے کی توفیق بخشے آمین۔

دعوے کے الفاظ کیا ہیں؟ شیعہ کائنات کا بدترین غلیظ ترین کافر ہے۔ یہ لفظ بڑے صاف ہیں اس دعوے پر میں دلائل لانا چاہتا ہوں اور اسی گفتگو کے دوران اصحاب رسول کی مدح بھی ساتھ کروں گا جو زندگی کا مستقل نصب العین ہے،

دلیل نمبر ۱

جہاں تک میری دسترس ہے یا میں معلومات حاصل کر سکتا تھا میری نظر میں چودہ

سو سال میں کوئی مقتدر عالم۔ مفتی ایسا نہیں گزرا جس نے شیعت کا مطالعہ کیا ہو اور مطالعہ کے بعد انہیں کافر نہ کہا ہو۔ ایسا نہیں گزرہ۔ نمونہ کے طور پر چند ایک کا نام لوں گا۔ نمونہ کے طور پر۔ فقیہ امت امام وقت مالک ابن انس قرآن کریم کی آیت محمد رسول الله والذین معه اس آیت کو پیش کر کے کھلے لفظوں میں اعلان کرتے ہیں کہ شیعہ اس آیت کی روشنی میں کافر ہے۔ مالک بن انس آج کی شخصیت نہیں۔ اسے صدیاں بیت گئیں۔ اس آیت کو سامنے رکھ کر انہوں نے شیعیت پر فتوی کفر دیا۔ جو آج بھی تفاسیر میں موجود ہے۔ آپ قرآن کریم کی متعدد تفاسیر اٹھائیے۔ اس آیت پر امام مالک کا یہ فتوی آپ کو مل جائے گا۔ آسان سے آسان تفسیر شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی کی ہے۔ اس آیت پر امام مالک کا یہی فتوی آپ کی نظر سے گزرے گا۔ آپ کی تسلی کے لئے یہ فتاوی جات چند ایک میں لاؤں گا۔ دعوی میرا یہی ہے کہ چودہ سو سال میں کوئی عالم کوئی مفتی جس نے شیعیت کا مطالعہ کیا ہو۔ اس نے توقف نہیں کیا۔ اس نے شیعہ اثنا عشری کو کافر ہی کہا ہے اور کہنا چاہئے تھا۔

دلیل نمبر ۲

فقہ حنفی کی معتبر ترین کتاب فتاوی عالمگیر جسے اورنگزیب عالمگیر نے اپنی نگرانی میں ترتیب دلوایا۔ تقریبا پانچ صد مقتدر علماء اس فتوے کو ترتیب دینے میں شریک ہوئے۔ فتاوی عالمگیر میں کھلے الفاظ میں یہ حقیقت درج ہے۔ من انکر صحبت ابی بکر فھو کافر یہ بھی آج کی بات نہیں۔ اسے بھی صدیاں بیت گئیں۔ ابھی نہ میں پیدا ہوا تھا نہ میرا باپ حتی کہ میرا دادا بھی ابھی پیدا نہیں ہوا تھا جس دن پانچ سو مقتدر علماء اپنے قلم

سے صدیق اکبرؓ کے دشمنوں کو کافر تحریر کر رہے تھے۔

دلیل نمبر ۳

مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندیؒ جس کی جرات۔ بہادری تاریخ کی مسلمہ حقیقت ہے۔ تنہا جس نے وقت کے جابر سلطان کی آنکھ میں آنکھ ڈال کر بات کی۔ تنہا۔ قلعہ گوالیار میں لمبی نظر بندی برداشت کی۔ امت مسلمہ سے مجدد کا لقب حاصل کیا۔ یہی مجدد اپنے مقدس قلم کے ساتھ تحریر کرتے ہیں کہ شیعہ مسلمان نہیں کافر ہے اور یہ کب تحریر کیا ہے؟ علماء ماوراء النھر لکھ چکے تھے کہ شیعہ مسلمان نہیں، شیعہ اثنا عشری نے ماوراء النھر کے علماء کا جواب لکھا تھا کہ ہم کافر نہیں مسلمان ہیں۔ تمہارا فتوی غلط ہے۔ مجدد الف ثانیؒ نے قرآن وسنت کے واضح دلائل کے ساتھ شیعہ کے جوابی فتوے کا رد کرتے ہوئے علماء ماوراء النھر کے علماء کی تائید کی اور اپنے مشہور رسالہ، رد الرفض میں تحریر کیا کہ شیعہ کائنات کا بدترین کافر ہے۔ مجدد الف ثانیؒ کو آج پانچویں صدی جارہی ہے۔ چار سو سال گزر چکے ہیں۔ پانچویں صدی شروع ہے۔ یہ بات بھی آج کی نہیں۔ گویا بہت پرانی ہے اور آج بھی مجدد الف ثانیؒ کا یہ فتوی اسی دنیا میں موجود ہے۔ آپ اسے لے کر مطالعہ کر سکتے ہیں۔

دلیل نمبر ۴

مجدد الف ثانیؒ کے بعد ملت اسلامیہ کا عظیم قائد برصغیر کا عظیم محدث امام الاولیاء راس الاتقیاء شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ۔ اللہ اس عظیم قائد کی قبر پر کروڑوں

رحمتیں نازل فرمائے (آمین) اپنی معتبر ترین کتاب تفہیمات الٰہیہ میں اپنا ایک خواب نقل کرتے ہیں کہ خواب کی حالت میں مجھے رسالت مآب ﷺ کی زیارت ہوئی۔ شاہ ولی اللہ فرماتے ہیں اور میں نے خواب ہی میں ان سے سوال کیا کہ آقا میں شیعوں کو کیا سمجھوں؟ فرماتے ہیں مجھے آقا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ شیعوں کا مسئلہ امامت پڑھ لیجئے۔ حقیقت کھل جائے گی۔ صبح اٹھا۔ از سر نو شیعہ کا عقیدہ امامت پڑھا۔ پڑھنے کے بعد، مطالعہ کرنے کے بعد فیصلہ دیا کہ شیعہ زبان سے اقراری ہے کہ محمد رسول اللہ ﷺ آخری نبی ہیں۔ لیکن فی الحقیقت شیعہ اثنا عشری محمد رسول اللہ ﷺ کی ختم نبوت کے قائل نہیں ہیں یہ خاتم الانبیاء کے بعد بارہ نبی مانتے ہیں۔ آپ بخوبی جانتے ہیں کہ ختم نبوت کا منکر مسلمان نہیں ہے۔ یہ حقیقت ہر مسلمان پر واضح ہے۔

دلیل نمبر ۵

شاہ صاحب نے تو اتنا فتویٰ لکھ دیا۔ میں تھوڑی سی تفصیل آپ کو سمجھانے کے لئے عرض کرتا ہوں کہ شیعہ کا عقیدہ امامت کیا ہے۔ شیعہ کا عقیدہ امامت یہ ہے کہ امام معصوم ہوتا ہے۔ اس کی اطاعت فرض ہوتی ہے۔ اس پر باطنی وحی اترتی ہے۔ ہر سال شب قدر میں اس پر سارے سال کے احکام آتے ہیں۔ اس سال میں وہ انہیں احکام پر عمل کرتا ہے۔ اگلے سال کے لئے آئندہ سال شب قدر میں پھر نئے احکام اترتے ہیں۔ امام کو حق حاصل ہے جس حلال کو چاہے حرام کردے اور جس حرام کو چاہے حلال کردے ------ امام سوتا ہے---- اس کا وضو نہیں ٹوٹتا--------- امام آگے بھی دیکھتا ہے۔ ---- پیچھے بھی دیکھتا ہے برابر------ امام کے ہاتھ پر معجزات ظاہر ہوتے ہیں---- امام کی پیدائش عام انسانوں کی طرح نہیں ہوتی------ بلکہ وہ والدہ کی ران سے پیدا ہوتا

ہے۔۔۔۔۔عام انسانوں کی طرح پیدا نہیں ہوتا۔۔۔۔۔۔والدہ کی ران سے پیدا ہوتا ہے۔امام کا درجہ اللہ کے تمام مقتدر رسولوں سے بلند، بالا۔ اعلیٰ اور ارفع ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔ یہ عقیدہ ہے شیعہ کا عقیدہ امامت۔۔۔۔۔۔امام معصوم امام پر باطنی وحی آتی ہے۔۔۔۔امام کی اطاعت فرض ہے۔امام والدہ کی ران سے پیدا ہوتا ہے۔امام کا نیند کی حالت میں وضو نہیں ٹوٹتا۔امام آگے اور پیچھے برابر دیکھتا ہے۔امام کے جسم سے خوشبو آتی ہے۔امام کا درجہ تمام انبیاء سے بلند بالا، ارفع اور اعلیٰ ہوتا ہے۔البتہ بعض شیعہ اثنا عشری نے یہ تحریر کیا کہ محمد رسول اللہؐ سے اماموں کا درجہ کم ہے اور باقی تمام نبیوں سے افضل ہے لیکن پندرھویں صدی کا شیعہ کا قائد اور راہنما ایران کا خمینی کھلے لفظوں میں اپنی کتاب حکومت اسلامیہ میں لکھتا ہے کہ بارہ اماموں کا درجہ ہر فرشتہ سے بلند ہے۔۔۔۔۔ہر رسول سے بلند ہے۔۔۔۔۔ ابھی میں نے تقریر نہیں شروع کی۔ میں نے بہت کچھ کہنا ہے اور صرف کہنا ہی نہیں۔ میری آج کی گفتگو تیز دھار تلوار ہے۔ تیز دھار۔۔۔۔۔۔لیکن دلائل سے۔۔۔۔۔۔بلا دلیل نہیں۔۔۔۔۔۔اس لئے ابھی آپ اپنے آپ کو تیار کریں میں خود کہلواؤں گا جو کہلواؤں گا۔

شیعہ کا عقیدہ امامت یہ ہے جو میں نے آپ کے سامنے رکھا ہے۔ خمینی نے یہ وضاحت کردی کہ بارہ اماموں کا رتبہ تمام فرشتوں سے تمام رسولوں سے بلند ہے۔ یہ وہ عقیدہ امامت ہے جس عقیدہ امامت کی بنیاد پر شاہ ولی اللہؒ محدث دہلوی نے بہت پہلے یہ تحریر کردیا تھا کہ شیعہ اثنا عشری ختم نبوت کے قائل نہیں بلکہ بدترین منکر ہیں اور جب ختم نبوت کے منکر ہیں تو مسلمان نہیں ہیں اور یہ بھی شاہ ولی اللہؒ نے اپنے پاس سے نہیں بلکہ رسول ﷺ کی زیارت کے بعد رسالت مآب ﷺ کے حکم کے بعد اس مسئلہ کو از سر نو

پڑھ کر، ازسر نو تحقیق کے بعد پوری جرات کے ساتھ یہ تحریر کیا ہے کہ شیعہ بے شک زبان سے ہزار مرتبہ کہتے رہیں کہ ہم ختم نبوت کے قائل ہیں۔ لیکن حقیقتا وہ ختم نبوت کے قائل نہیں۔ تفہیمات الٰہیہ آج بھی موجود ہے شاہ ولی اللہ کی یہ تصنیف آج بھی موجود ہے۔ فارسی زبان میں موجود ہے۔ آپ میں سے جس شخص کا دل چاہے وہ اس کتاب کو پڑھ سکتا ہے۔ تحقیق کر سکتا ہے اور شاہ صاحب کے یہی الفاظ اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتا ہے،

دلیل نمبر ۶

میں آج کی بات نہیں کر رہا۔ نہ ہم نے کوئی نیا مسئلہ چھیڑا ہے۔ نہ ہم نے کوئی جدت پیدا کی ہے۔ نہ ہم نے بلاوجہ امت میں انتشار کی راہ اختیار کی ہے۔ ہم وہی بات کہہ رہے ہیں جو صدیوں سے ملت کے مقتدر علماء قرآن و سنت کی روشنی میں کہتے چلے آرہے ہیں۔ شاہ ولی اللہؒ سے پہلے مجھے ایک اور شخصیت کا نام لینا چاہیے بلکہ مجدد الف ثانیؒ سے بھی پہلے۔ علامہ ابن تیمیہ جو علم کا جبل احد تھا جو علم کا بحر بے کنار ...... جو علم کا سمندر تھا...... جس کی جرات و بہادری یہ ہے کہ اس کا جنازہ نظر بندی کی صورت میں اٹھا ہے۔ اس نے اس وقت کے حکمران کے سامنے جھکنا گوارہ نہیں کیا اور جس کے علمی شغف کا یہ عالم ہے کہ اس سے کاغذ چھین لیا گیا ہے اس سے قلم چھین لیا گیا ہے اس سے سیاہی چھین لی گئی ہے اس نے کوئلے کے ساتھ درختوں کے پتوں پر امت کی راہنمائی کی ہے اور جیل میں بیٹھ کر۔ قید میں بیٹھ کر امت کو ہدایات دیتے رہے ہیں۔ یہی ابن تیمیہ السارم المسنون علی شاتم الرسول میں تحریر کرتے ہیں کہ شیعہ کائنات کا بدترین کافر ہے آپ آج ابن تیمیہؒ کی یہ کتاب بھی اپنی آنکھوں سے پڑھ سکتے ہیں اور اس میں ابن تیمیہ کا یہ فتویٰ اپنی آنکھوں سے ملاحظہ کر سکتے ہیں،

دلیل نمبر ۷

گرامی قدر! شاہ ولی اللہ تک میں آگیا۔ اس سے آگے نکلیئے۔ شاہ ولی اللہ کا ہونہار بیٹا۔ شاہ ولی اللہ کا لخت جگر۔ شاہ ولی اللہ کا صحیح جانشین۔ عبدالعزیز محدث دہلویؒ جس نے تحفہ اثنا عشری لکھ کر ہمیشہ کے لئے شیعیت کے مضبوط قلعوں میں وہ کیل گاڑ دیا ہے جو قیامت تک کی نسل شیعیت وہ کیل نہیں چھین سکے گی۔ شاہ عبدالعزیزؒ فتاوی عزیزی میں تحریر کرتے ہیں کہ فقہ حنفی کا مفتیٰ بہ قول یہ ہے کہ،

مفتیٰ بہ کہتے ہیں کہ جس قول پر فتوی دیا جائے، سادہ زبان میں عرض کر رہا ہوں۔ شاہ عبدالعزیزؒ محدث دہلوی لکھتے ہیں فتاوی عزیزیہ میں کہ فقہ حنفی کا مفتی بہ قول یہ ہے کہ شیعہ کافر ہے اس کے ساتھ سنی بچی کا نکاح نہیں کیا جاسکتا۔ یہ وہ خاندان ہے جس خاندان نے برصغیر میں سیاست کو پروان چڑھایا ہے۔ یہ وہ خاندان ہے جس نے برصغیر میں بڑی بڑی حکومتوں سے ٹکر لی ہے یہ وہ خاندان ہے کہ جس نے برصغیر میں حکمرانوں کی آنکھ میں آنکھ ڈال کر بات کی ہے لیکن کتنی جرات کے ساتھ یہ شیعہ کے کفر پر فتوی دیتے جارہے ہیں۔

دلیل نمبر ۸

گرامی قدر۔ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کے بعد اور آگے آجائیے۔ علماء اہلسنت دارالعلوم دیوبند کے بانی علماء دیوبند کی ریڑھ کی ہڈی۔ قطب الاقطاب۔ شیخ الاسلام۔ حجۃ اللہ فی الارض۔ جنگ آزادی کا عظیم ہیرو علامہ رشید احمد گنگوہی فتاوی رشیدیہ میں ایک سوال کا جواب لکھتے ہیں۔ سائل پوچھتا ہے کہ ایک عورت سنی العقیدہ ہے۔ مغالطہ میں اس کا

نکاح شیعہ سے ہو گیا ہے اسے اب طلاق لینے کی ضرورت ہے یا بغیر نکاح کے جدا ہو جائے گی ۔۔۔۔۔۔۔ کہ نکاح ہوا ہی نہیں ؟ ۔۔۔۔۔۔۔۔ آیا نکاح منعقد ہو گیا ہے یا نہیں ؟ ۔۔۔۔ وہ سنی عورت طلاق لے یا نہ ؟ ۔۔۔۔۔۔ بغیر طلاق کے جدا ہو سکتی ہے یا اس کا نکاح منعقد ہو گیا ہے اسے تنسیخ کرانی پڑے گی ؟ نمبر ایک ۔۔۔۔۔ نمبر دو باپ سنی تھا اولاد شیعہ ہو گئی یہ اپنے اس باپ کے وارث بن سکتے ہیں یا نہ ؟ قطب وقت ، ابو حنیفہ وقت ، جنگ آزادی کا عظیم مجاہد۔ انتہائی متقی پرہیز گار عالم اور میں نے عرض کیا ہے دیوبند کی ریڑھ کی ہڈی ، جواب تحریر کر رہی ہے کہ عورت بغیر طلاق کے جدا ہو گئی۔ اس لئے کہ شیعہ اثنا عشری کافر ہے اس سے ایک سنی عورت کا نکاح منعقد نہیں ہوا۔ لڑکے جو سنی باپ کے شیعہ ہو گئے ہیں وہ وارث جائیداد کے نہیں ہوں گے۔ باپ مسلمان تھا اولاد شیعہ ہو کر کافر ہو کر وارث نہیں بن سکتی ہے،

دلیل نمبر ۹

سامعین محترم ! علامہ گنگوہی کے بعد اور آگے نکل آیئے۔ دوسرے طبقے کی طرف آجایئے۔ علماء بریلی۔ جن کا قائد جن کا راہنماء بلکہ بقول بریلوی علماء۔ ان کا مجدد احترام کے ساتھ نام لوں گا مولانا احمد رضا خان فاضل بریلوی اپنے فتاوی رضویہ میں اور اپنے مختصر رسالہ ردالرفضہ میں تحریر کرتے ہیں کہ شیعہ اثنا عشری بد ترین کافر ہے اور الفاظ یہ ہیں مولانا احمد رضا خان بریلوی کے

کہ شیعہ بڑا ہو یا چھوٹا ۔۔۔۔۔ مرد ہو یا عورت ۔۔۔۔۔۔ شہری ہو یا دیہاتی کوئی ہو لاشک ۔۔۔۔۔ لاریب ۔۔۔۔۔۔ قطعاً۔ یقیناً خارج از اسلام ہے اور صرف اتنے پر ہی اکتفاء نہیں کرتے بلکہ مزید لکھتے ہیں من شك فى كفره وعذابه فقد كفر جو شخص

شیعہ کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔

یہ فتویٰ مولانا احمد رضا خان بریلوی کا ہے۔ جو فتاویٰ رضویہ میں موجود ہے۔ بلکہ احمد رضا خان نے یہاں تک شیعیت سے نفرت دلائی ہے کہ ایک شخص اگر پوچھتا ہے کہ کنویں میں شیعہ داخل ہو جائے تو کنویں کا سارا پانی نکالنا ہے یا کچھ ڈول نکالنے کے بعد کنواں پاک ہو جائے گا؟ میں بریلوی علماء سے ادب و احترام کے ساتھ درخواست کروں گا کہ کیا تم اپنے قائد کے اس فتوے پر آج عمل کرنے کے لئے تیار نہیں ہو؟ اگر بریلوی علماء میری بات نہ مانیں تو بریلوی نوجوانوں کو ہمارے اس موقف پر ہمدردانہ غور کرنا چاہئے۔

سائل پوچھتا ہے اعلیٰ حضرت بریلوی سے کہ کنویں میں شیعہ داخل ہو جائے تو سارا پانی نکال دیں تب کنواں پاک ہو گا یا کچھ ڈول نکال دیں تب کنواں پاک ہو گا؟ مولانا بریلوی لکھتے ہیں کہ سارا پانی نکال دو۔ تب کنواں پاک ہو گا، اور وجہ لکھتے ہیں کہ شیعہ ہمیشہ سنی کو حرام کھلانے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر اس سے اور کچھ نہ ہو سکا تب بھی وہ اہلسنت کے کنویں میں پیشاب ضرور کر آئے گا........ اس لئے اس کنویں کا سارا پانی نکال دینا لازمی اور ضروری ہے اور یہ بات صرف مولانا بریلوی نے نہیں کہی۔ بلکہ شیخ العرب والعجم سید حسین احمد مدنی سے بھی کسی نے اسی طرح کی بات پوچھی تھی کہ شیعہ کا کھانا کھالیا جائے یا نہیں؟ تو شیخ العرب فرماتے ہیں کہ نہ کھایا جائے اور کچھ بھی نہیں کرے گا شیعہ تو کھانے میں تھوک ضرور ملائے گا اور تھوک ملا کر اہلسنت کے سپرد کرے گا۔

شیعہ سے اتنی نفرت کیوں؟

چنانچہ اسی واقعہ کی تائید بلکہ اس سے بھی زیادہ خطرناک بھکر کے ایک علاقہ سے بھی جس کے راوی مولانا محمد عبداللہ بھکر والے ہیں ان کے ایک دوست تھے جو تبلیغی

جماعت کے ساتھ کام کرتے تھے۔ لیکن ان کی ایک شیعہ کے ساتھ تجارتی دوستی تھی۔ تجارت میں ایک دوسرے کے پاس آتے جاتے تھے۔ آنا جانا تھا اس نے خود اپنی زندگی کا واقعہ مولانا عبداللہ کے سامنے پیش کیا۔ میں راوی عرض کر رہا ہوں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں اسی شیعہ کے پاس جس کے ساتھ میری تجارتی دوستی تھی گیا۔ اس نے میرے لئے کھانے کا انتظام کیا۔ جب کھانا میرے سامنے میز پر آیا میں ہاتھ بڑھانے لگا ہوں۔ دیہاتی ماحول تھا پردے کا کوئی خاص انتظام نہیں تھا اس کی بیوی، اس شیعہ کی سنی العقیدہ تھی۔ اس نے یوں ہاتھ ہلایا کہ کھانا مت کھایئے۔ میں ٹھٹھک گیا کہ میرے اس کے تجارتی معاملات میں لین دین ہے۔ ظالم نے کہیں زہر نہ ملا دیا ہو کہ یہ مرے اور جان چھوٹے۔

خیر وہ مجھے کہتا کھاؤ۔۔۔۔۔ میں دوبارہ ہاتھ آگے بڑھاتا۔۔۔۔۔۔ وہ عورت ہاتھ ہلاتی۔۔۔۔۔ اس نے بھی دیکھ لیا کہ میری بیوی اسے منع کر رہی ہے کہ کھانا مت کھاؤ۔ ۔۔۔۔۔ اس نے اسے کہا کیوں منع کرتی ہو۔۔۔۔۔ وہ جواب میں کہتی ہے میں نے تیج منع کیا ہے بحث طول پکڑ گئی۔۔۔۔۔ کہتا ہے کہ میں نے خود اس سے پوچھا کہ وجہ کیا ہے؟ چکر کیا ہے؟ اس نے بجائے اس کے کہ مجھے وجہ بتلاتا اپنی بیوی کو پیٹنا شروع کیا۔ مارنا شروع کیا۔ جب اس نے زیادہ تشدد کیا تو اس کی بیوی پکار اٹھی کہ اس ظالم نے میرے ساتھ ہمبستری کی ہے اور وہ گندگی اس کھانے میں ملا کر تیرے سامنے رکھ دیا ہے۔ میری مذہبی غیرت نے گوارہ نہیں کیا ہے کہ میں ایک مسلمان بھائی کو نجس کھانا کھلاؤں،

گرامی قدر! ایسے بیسیوں واقعات ہیں۔ آپ نے شیعیت پڑھی نہیں ہے آپ نے شیعت کا مطالعہ نہیں کیا ہے اس کی تاریخ اس کے عقائد اس کی شرارتوں سے آپ پوری طرح واقف نہیں ہیں۔ میں نے بلاوجہ نہیں کہہ دیا کہ شیعہ اس کائنات کا بدترین اور غلیظ

ترین کافر ہے میرے پاس یہ دلائل ہیں جس کی وجہ سے میں غلیظ ترین کافر کہہ رہا ہوں۔

دلیل نمبر ۱۰ خواجہ قمر الدین سیالوی کا فتوی

میں عرض یہ کر رہا تھا کہ مولانا احمد رضا خان بریلوی نے شیعہ کے کفر کا فتوی دیا ہے اور کھل کر فتوی دیا ہے۔ پنجاب کی مشہور ترین جگہ سیال شریف بریلوی مسلک سے تعلق رکھتی ہے خواجہ محمد قمر الدین سیالوی نے اپنی کتاب مذہب شیعہ میں کھل کے لکھا ہے شیعہ مسلمان نہیں۔ کائنات کا بد ترین کافر ہے۔ آپ خواجہ صاحب کی کتاب مذہب شیعہ لے کر پڑھ سکتے ہیں اور اپنی تسلی کر سکتے ہیں،

دلیل نمبر ۱۱

علماء اہلحدیث کے چشم و چراغ علماء اہل حدیث کی ریڑھ کی ہڈی۔ علماء اہلحدیث کی عزت اور آبرو۔ علماء اہل حدیث کی پگڑی اور دستار۔ علماء اہلحدیث کا فخر اور ناز علامہ احسان الٰہی ظہیر اپنی کتاب الشیعۃ والقرآن میں کھل کے لکھتے ہیں۔ شیعہ مسلمان نہیں۔ کائنات کا غلیظ ترین کافر ہے۔ میں نے تین مکتب فکر آپ کے سامنے پیش کیے کہ جن کی تقسیم برصغیر میں بد قسمتی سے ہو گئی ہے بریلوی۔ دیوبندی اور اہلحدیث اور اس سے پہلے کے مقتدر علماء کرام جنہیں بریلوی دیوبندی اہلحدیث مانتے ہوں۔ ان کے فتاوی جات بھی آپ کے سامنے رکھے ہیں،

دلیل نمبر ۱۲

مزید توجہ کیجئے۔ ہر عربی مدرسہ میں ایک کتاب پڑھائی جا رہی ہے۔ جسے حسامی

کہتے ہیں۔ اس میں ایک بحث آتی ہے۔ اجماع۔۔۔۔۔ اجماع۔۔۔۔۔۔۔ کی تعریف کیا ہے اس پر بحث کرتے ہوئے۔ اس میں تحریر کیا گیا ہے کہ جو شخص ابوبکرؓ کی امامت کا قائل نہ ہو جو شخص ابوبکر کی خلافت کا قائل نہ ہو وہ اجماع کا منکر ہو کر کافر ہے اسے مسلمان نہیں مانا جا سکتا۔۔۔۔۔۔ یہ کتاب ہر چھوٹے مدرسہ میں پڑھائی جاتی ہے۔ یہ کتاب ہر بڑے دارالعلوم میں پڑھائی جارہی ہے۔ کوئی مولوی نہیں ہے پورے برصغیر میں جس نے یہ کتاب نہ پڑھی ہو۔ جس نے اس کتاب کا درس نہ لیا ہو۔ جس نے بحث اجماع نہ پڑھی ہو۔

میں حیرت زدہ رہ جاتا ہوں۔ میں ششدر رہ جاتا ہوں۔ بعض اوقات میں سر پکڑ کر بیٹھ جاتا ہوں کہ جن علماء نے یہ بحث پڑھی ہے۔ اس بحث کے پڑھنے کے بعد بھی پھر وہ خاموش ہیں۔ شیعیت کے کفر کا منبر پر اعلان کیوں نہیں کرتے۔ شیعہ کے کفر پر فتاوی جات جرات کے ساتھ کیوں نہیں دیتے۔ شیعہ کے کفر کو امت کے سامنے بیان کیوں نہیں کرتے۔ شیعہ کے کفر کے بیان کے سلسلہ میں ہمارے سر پر ہاتھ کیوں نہیں رکھتے؟ میں سر پکڑ کر بیٹھ جاتا ہوں۔ کلیجہ منہ کو آتا ہے الہی کیا قیامت ٹوٹ گئی ہے اتنا مضبوط ترین مسئلہ۔ اتنا پرانا مسئلہ۔ اتنے مقتدر علماء کے فتاوی جات۔ صدیوں سے لکھی جانے والی بات ۔ آج ہم کہتے ہیں۔۔۔۔۔۔ شر ارتی تصور ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ آج ہم بیان کرتے ہیں تخریب کار کہا جاتا ہے۔۔۔۔۔ آج ہم بیان کرتے ہیں ساتھ دینے کو کوئی تیار نہیں ہے۔ رب ذوالجلال کیا قیامت ٹوٹ گئی ہے کہاں گئے اہل حق؟ کہاں گئی جرأت؟ کہاں گئی مجدد الف ثانیؒ کی یلغار؟ کہاں گئی عطاءاللہؒ کی زبان۔ میں ششدر رہ جاتا ہوں۔ سر پکڑ پکڑ کے بیٹھ جاتا ہوں۔ ہم نے غلطی کیا کی ہے۔ ہم نے کونسی جدت کی ہے؟ ہم نے کون سا نیا مسئلہ پیدا کر دیا ہے؟ ہم نے کب اکابر کی راہ چھوڑی ہے؟ ہم نے کب اسلاف سے الگ

کوئی راستہ اختیار کیا ہے؟ یہ سب کچھ کتب میں موجود نہ ہو۔ میں اور سپاہ صحابہؓ کے نوجوان مجرم ہیں اور اگر یہ سب کچھ موجود ہے تو پھر فیصلہ کیجئے۔ ہمارا یہ طے شدہ فیصلہ ہے۔ ہم تختہ دار پر لٹک سکتے ہیں شیعہ کو کافر کہنے سے باز نہیں رہ سکتے،

سامعین گرامی قدر! میرا دعوی۔۔۔۔۔۔ کہ شیعہ کائنات کا بدترین غلیظ ترین کافر ہے اس دعوے پر علماء کی رائے آئی۔ موجودہ دور کے علماء نے کی ہے۔ موجودہ دور کے زندہ علماء، پاکستان۔ انڈیا۔ عرب امارات۔ سعودی عرب۔ بنگلہ دیش۔ دارالعلوم دیوبند۔ بریلوی اور اہل حدیث۔ موجودہ دور کے زندہ علماء کے فتاوی جات دو جلدوں میں چھپ چکے ہیں۔ استفتاء امام اہلسنت رئیس المناظرین۔ راس الاتقیاء منظور احمد نعمانی نے کیا ہے اور اپنے استفتاء میں وہ تین دلائل لائے۔ شیعہ کا وہ تبرا جو صحابہؓ پر کیا گیا ہے شیعہ کا قرآن کا انکار اور شیعہ کا مسئلہ امامت۔ یہ تین چیزیں انہوں نے استفتاء میں رکھی ہیں اور پوری دنیا کے علماء سے پھر فتوی طلب کیا ہے کہ ان حالات میں شیعہ مسلمان ہے یا کافر؟

آج برصغیر میں جو مقتدر علماء زندہ موجود ہیں سب نے بغیر کسی نزاع اور اختلاف کے جواب تحریر کیا ہے کہ شیعہ اثنا عشری کائنات کا بدترین کافر ہے۔ دو جلدوں میں یہ فتوی بھی چھپ کے ملک اور بیرون ملک میں تقسیم ہو چکا ہے۔ آپ اسے لے کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ میں اپنے دعوے پر پہلے متعدد علماء جو زندہ ہیں جو فوت ہو چکے ہیں۔ آئمہ مجتہدین اور فقہ حنفی بریلوی۔ دیوبندی اور اہل حدیث تینوں مکاتب فکر کے علماء کی رائے لایا ہوں کہ شیعہ کافر ہے،

دلیل نمبر ۱۳

اس سے آگے آیئے۔ شیعہ کتنا بڑا بدترین کافر ہے۔ کتنا غلیظ ترین کافر ہے؟

شیعیت کی کتب میں مشہور روایت موجود ہے ایک کافرہ عورت رسالت پناہؐ پر جب وہ گزرتے تھے کوڑا کرکٹ اٹھا کر پھینکا کرتی تھی بیمار ہوئی ہے گندگی نہیں پھینکی اس نے۔ آقا پوچھتے ہیں وہ عورت کہاں ہے؟ جواب ملتا ہے بیمار ہے۔ آقا بیمار پرسی کے لئے گئے اس کی بیمار پرسی کی۔ اس اخلاق سے متاثر ہو کر اس نے کلمہ پڑھ لیا۔ یہ سیرت کا مشہور ترین واقعہ ہے۔ میں دلیل کے طور پر یہ چیز لانا چاہتا ہوں کہ وہ عورت کافرہ عورت تھی۔ رسالت پناہ کو تکلیف دیا کرتی تھی بیمار ہوئی ہے۔ نبوت بیمار پرسی کے لئے تشریف لے گئی ہے۔ لیکن یہی رسول ﷺ یہی نبی۔۔۔۔ یہی آقا۔۔۔۔ یہی مرشد۔۔۔۔ یہی مولی۔۔۔۔ اعلان کرتا ہے، آخر زمانہ میں ایک قوم آئے گی اس کا نام رافضی ہو گا۔ میرے صحابہؓ پر وہ سب کرے گی۔ میرے صحابہؓ پر تبرا کرے گی۔ میرے صحابہؓ کو گالی دے گی۔ رسالتؐ کہتی ہے ان میں سے کوئی بیمار ہو۔ پوچھئے مت۔۔ مر جائے۔۔ جنازہ مت پڑھئے۔۔ تمہارا مر جائے تو اپنے جنازہ میں اسے شریک مت کریئے۔ لاتجالسوا هم ولاتا کلوا هم ولا تباشروا هم ولا تصلوا علیهم ولا تصلوا معهم پیغمبر ﷺ کے اس فیصلے نے بتلا دیا کہ جو رسول ﷺ ایک کافرہ کی بیمار پرسی کے لئے گیا ہے وہی رسول پیغمبر کے صحابہ کے دشمن کی بیمار پرسی سے روک رہا ہے۔ پتہ چلتا ہے کہ صحابہ کا دشمن وہ بدترین کافر ہے کہ جس کی بیمار پرسی تک کی بھی نبوت نے اجازت نہیں دی ہے، میں نے اس بنیاد پر کہا کہ شیعہ کائنات کا بدترین غلیظ ترین کافر ہے،

دلیل نمبر ۱۴

توجہ کیجئے۔ صحابہ کا دشمن اتنا غلیظ ترین دشمن ہے۔ جنازہ سامنے پڑا ہے۔ رسالت مآبؐ جنازہ نہیں پڑھتے۔ واپس لوٹتے ہیں۔ تمام تر اخلاق کے باوجود جنازہ نہیں

پڑھتے اور جب صحابی سوال کرتے ہیں آقا کیوں جنازہ نہیں پڑھا۔ فرمایا اس مردود کے دل میں عثمانؓ کا بغض ہے اور جس کے دل میں عثمانؓ کا بغض ہو اس پر اللہ کا غضب اترا کرتا ہے۔ رحمت للعالمین جو کبھی ابن ابی کا جنازہ پڑھنے تک کے لئے تیار تھے اور رب نے روکا تھا کہ نہیں پڑھنا۔ وہی رسول ﷺ ہے وہی قائد ہے وہی آقا ہے لیکن مسئلہ کی وضاحت کر رہا ہے کہ جس کے دل میں اصحاب رسولؐ کا بغض ہے وہ اتنا غلیظ کافر ہے کہ رسولؐ اس کا جنازہ پڑھنا نہیں چاہتا۔ یہ حقیقتیں ہیں اور حقائق مقدس ہوتے ہیں ان پر زیادہ دیر پردہ نہیں ڈالا جاسکتا۔ انہوں نے بہر حال نکھرنا ہے؟

شیعیت کے لئے اتنی شدت کیوں؟

سامعین محترم! علماء کے فتاوی جات، رسالت مآب ﷺ کا عمل، پیغمبر اسلام ﷺ کی ہدایات۔ آپ کے سامنے آگئی ہیں۔ رب ذوالجلال کا ارشاد۔۔۔۔۔۔۔ کہ شیعہ کیا ہے اس کو پیش کرنے سے پہلے میں یہ لازمی سمجھتا ہوں کہ اس حقیقت سے پردہ اٹھاتا جاؤں کہ آخر شیعہ کے لئے اتنی شدت کیوں ہے؟ یہ فتاوی جات کیوں آئے؟ اس کی کئی وجوہات ہیں، توجہ رہے۔ شیعہ وہ فرقہ ہے کہ جس کی ہر چیز پوری ملت اسلامیہ سے جدا ہے۔ رب پر شیعہ آپ کے ساتھ متفق نہیں ہے۔ رب کے رسولؐ پر شیعہ آپ کے ساتھ متفق نہیں ہے۔ اصحاب رسولؐ پر شیعہ آپ کے ساتھ متفق نہیں ہے۔ قرآن پر شیعہ آپ کے ساتھ متفق نہیں ہے۔ امہات المومنینؓ پر شیعہ آپ سے اتفاق نہیں کرتا۔ آذان پر شیعہ آپ سے متفق نہیں ہے۔ نماز، نکاح، طلاق، حج، زکوۃ، روزہ اس پر بھی شیعہ آپ

سے متفق نہیں ہے۔ کوئی ایک مسئلہ میں آپ کو بھی شیعہ کو بھی، حکومت کو بھی چیلنج کرتا ہوں کہ کوئی ایک مسئلہ شیعہ کا ایسا لاؤ جس مسئلہ پر سنی متفق ہو سکتے ہوں۔ یعنی وہ مسئلہ شیعہ اور سنی کا متفق ہو ایک مسئلہ پیش کر دو۔ میں معافی بھی مانگوں گا۔ یہ سرگرمیاں بھی چھوڑ دوں گا۔ معذرت بھی کروں گا۔ ملک چھوڑ دوں گا۔ معذرت بھی کروں گا جلاوطنی قبول کر لوں گا۔ ایک مسئلہ لاؤ۔ چیلنج، چیلنج، چیلنج تحدی تحدی کے ساتھ کہتا ہوں ایک مسئلہ لاؤ جس پر شیعہ اور پوری دنیا کے مسلمانوں کا اتفاق ہو جائے،

شدت کی وجہ نمبر ۱

آپ جس کو رب مانتے ہیں وہ یہ ہے کہ وہ بھولتا نہیں۔ سوتا نہیں۔ غلطی نہیں کرتا۔ شیعہ جسے رب مان رہے ہیں انہوں نے تحریر کی ہے کہ وہ رب کبھی کبھی غلطی کر جاتا ہے۔ اسے مغالطہ لگتا ہے مغالطہ میں ایک اعلان کر بیٹھتا ہے۔ بعد میں سمجھ آتی ہے کہ غلطی ہو گئی، پھر اس کا نام انہوں نے مسئلہ بدا رکھا ہے کہ رب بھول جاتا ہے۔ غلطی کر جاتا ہے پھر مثال پیش کی ہے کہ رب نے اماموں کو اطلاع دی تھی کہ مہدی فلاں سن میں آئے گا سن گزر گیا۔ مہدی نہیں آیا۔ لوگوں نے امام سے سوال کیا ہے کہ وہ سن تو گزر چکا ہے۔ مہدی کیوں نہیں آئے؟ تو امام جواب دیتا ہے کہ رب کو بدا ہوا ہے۔ غلطی لگ گئی ہے۔ اب مہدی فلاں سن میں آئے گا۔ سن متعین ہو گیا انتظار شروع ہو گئی وہ سن بھی گزر جاتا ہے پھر لوگ سوال کرتے ہیں امام سے کہ وہ سن بھی بیت گیا اب بھی مہدی نہیں آیا وجہ؟ امام جواب دیتے ہیں رب کو غلطی لگ گئی ہے بدا ہو گیا ہے کیا بدا ہوا ہے۔ رب کو پتہ نہیں تھا کہ لوگ حسینؓ کو شہید کر دیں گے۔ جب لوگوں نے حسینؓ کو شہید کیا ہے رب کو غصہ آیا ہے اس نے غیر معینہ مدت تک کے لئے مہدی کی آمد ملتوی کر دی ہے۔ بدا کے نام

سے یہ کفر۔۔۔۔بدا کے نام سے یہ دجل۔۔۔۔۔۔بدا کے نام سے یہ شیطنت۔۔۔۔بدأ کے نام سے یہ ضلالت۔۔۔۔۔بدأ کے نام سے یہ غلاظت۔۔۔۔۔شیعہ کتب میں شیعہ فقہ میں موجود نہ ہو مجھے چوک میں گولی ماردیجائے۔۔۔۔۔اگر موجود ہے اور یقیناً ہے۔۔۔۔۔شیعہ کل بھی کافر تھا شیعہ آج بھی کافر ہے شیعہ کل بھی دجال تھا شیعہ آج بھی دجال ہے۔۔۔۔

شیعہ کل بھی شیطان تھا شیعہ آج بھی شیطان ہے،

آپ رب کی یہی تعریف مانتے ہیں؟ آپ اسی طرح کے رب کے قائل ہیں؟ جو مغالطہ میں آجاتا ہو؟ آپ اسی رب کے قائل ہیں جو بھول جاتا ہو؟ مسلمان کس رب کے قائل ہیں۔ قرآن میں رسول ﷺ نے کس رب کا تعارف کروایا ہے؟ جو بھولتا نہیں ہے جو سوتا نہیں جو ڈرتا نہیں جو دھوکہ نہیں کرتا ہے۔ رب کا یہ تعارف قرآن نے سنت نے رسول نے کرایا ہے اور چودہ سو سال سے امت رب کو اسی وصف کے ساتھ مانتی ہے لیکن شیعہ رب کا یہ وصف اور یہ توصیف نہیں مان رہا ہے وہ کہتا ہے اسے مغالطہ ہوتا ہے اسے غلطی لگ جاتی ہے،

رب کے بعد رسولؐ کا نمبر ہے رسولؐ بھی وہ جو تمام رسولوں کا سربراہ۔۔۔۔۔رسولؐ بھی وہ جو امام الکونین ہے۔۔۔۔۔رسولؐ بھی وہ جو خاتم الرسل ہے۔۔۔۔۔ رسولؐ بھی وہ جو امام القبلتین ہے۔۔۔۔۔رسولؐ بھی وہ جو رسول الثقلین ہے۔ رسولؐ بھی وہ جو رحمت اللعالمین ہے۔ رسولؐ بھی وہ۔ کہ جس کے لئے چودہ سو سال کی پوری امت یہ تعریف مدح ثنا کرنے کے بعد یہ لکھنے پر مجبور ہو گئی ہے

لا یمکن الثناء کما کان حقہ

بعد از خدائی بزرگ توئی قصہ مختصر

وجہ نمبر ۲

میں نے عرض کیا ہے اور میں نے آپ سے وعدہ کیا ہے کہ میری آج کی گفتگو یادگار گفتگو ہوگی۔ میں تھوڑا آگے چل کر تقریر نہیں، تقریر نہیں آتش برسانا چاہتا ہوں۔ ملک میں آگ لگے۔۔۔۔ چاہے نہ لگے۔ امن رہے نہ رہے۔۔۔۔۔ امن برباد ہو چاہے رہے۔۔۔۔۔ مجھے اس سے کوئی بحث نہیں، حقائق مقدس ہوتے ہیں اور میں حقائق سے پردہ ہٹانا لازمی سمجھتا ہوں۔ حقیقت نہ ہو سزا کا مستحق ہوں۔ حقیقت ہو تو پھر حکومت مجھے سزا کیوں دے؟ تم ساتھ کیوں نہیں دیتے؟ اس دھرتی پر محمد رسول اللہ ﷺ سب سے بڑی ہستی ہیں رب کے بعد۔ شیعہ یہ عقیدہ نہیں رکھتا ہے۔ ذمہ داری کے ساتھ۔ شیعہ کا مجتہد۔ شیعہ کا بہت بڑا پادری پال۔ پنڈت۔ مولوی اسلام کی اصطلاح ہے۔ مولوی مسلمان کو کہا جاتا ہے۔ کافر کو مولوی نہیں کہا جاتا۔ باقر مجلسی ملعون اپنی بدنام زمانہ کتاب غلیظ ترین کتاب۔۔۔۔ اور یہ باقر مجلسی وہ ہے جس کی تعریف خمینی کرتا ہے جسے خمینی اپنا مقتدی اور رہبر تسلیم کرتا ہے یہ اپنی کتاب حق الیقین میں لکھتا ہے اور یہ حق الیقین ایران سے چھپ کر پاکستان میں تقسیم ہوئی ہے اس میں وہ لکھتا ہے کہ جس دن مہدی ظہور کرے گا سر سے پاؤں تک ننگا ہوگا اور سب سے پہلے مہدی کے ہاتھ پر جو ہستی بیعت کرے گی وہ محمد رسول اللہ کی ذات ہوگی،

پڑھے لکھے لوگو! حکمرانو، عوام، علماء، سکالرو وکلاء! تمہیں تمہاری ماں کے دودھ کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ کیا تم واقعی محمد رسول اللہ کو ایسا ہی رسولؐ مانتے ہو کیا اب کوئی ایسی شخصیت آئے گی جس کے ہاتھ پر محمد رسول اللہؐ بیعت کریں گے؟ تم اسی رسولؐ کے قائل ہو؟ باقر مجلسی ملعون نے میرے رسول ﷺ کو گالی دی ہے۔ میرے پیغمبرؐ کو

مہدی کا مرید کہا ہے۔ میرے رسول ﷺ کو مہدی کے ہاتھ پر بیعت کرا کر مہدی کا رضاکار کہا ہے۔بدترین توہین ہے۔بدترین گستاخی ہے تم اس رشدی کو روتے ہو جو تمہاری دسترس سے باہر ہے۔ میں پاکستان کے رشدیوں کو روتا ہوں جو اس سرزمین پر اس دھرتی پر بیٹھ کر رسول ﷺ کو گالی دے رہے ہیں۔امام الکونینؐ کی بیعت مہدی کے ہاتھ پر؟ امام الرسلؐ کی بیعت مہدی کے ہاتھ پر؟ کیا مسلمان اس کفریہ نظریئے کو برداشت کر سکتا ہے؟ آپ رسولؐ کی یہی حیثیت مانتے ہیں؟ آپ کی نگاہ میں رسالتؐ کی عظمت یہی ہے؟ اسی طرز کا رسولؐ مانتے ہیں؟

وجہ نمبر ۳

سامعین محترم! رسالت مآبؐ کے بعد نمبر دو پر باقی انبیاء ہیں یا نہیں؟ رسالت مآبؐ کے بعد نمبر دو۔۔۔۔۔باقی انبیاء کا ہے، توجہ کیجئے۔باقی رسولوں کے ساتھ شیعیت نے کیا کیا۔ آدم جدالانبیاء کو۔اب الانبیاء کو، پوری انسانیت کے باپ کو شیعوں نے اپنی ملعون ترین کتاب۔اپنی لعین تحریر کے ساتھ۔ اپنی غلیظ تحریر میں۔ اپنی ملعون اور بدنام زمانہ کتاب اصول کافی میں جدالانبیاء اب الانبیاء پوری انسانیت کے باپ حضرت آدم کو کافر تحریر کیا ہے

جرات کے ساتھ کہتا ہوں۔ تحدی کے ساتھ کہتا ہوں۔ چیلنج کے ساتھ کہتا ہوں۔ اصول کافی کا ملعون مصنف محمد بن یعقوب کلینی تحریر کرتا ہے کہ کفر کے تین اصول ہیں جن میں سے کفر کی ایک اصل شیطان میں پائی جاتی ہے اور کفر کی ایک اصل آدم میں پائی جاتی ہے

وجہ نمبر ۴

آیئے پڑھیے۔ شیعو! شیعو! انشاء اللہ زندگی رہی تو وہ وقت آئے گا کہ تمہیں ایران بھاگنے پر مجبور کر دیا جائے گا (انشاء اللہ) تم وہ بدترین کافر ہو۔ تم نے انسانیت کے باپ کا بھی خیال نہ کیا۔ تم نے اب الانبیاء کا بھی لحاظ نہ کیا۔ اٹھایئے اصول کافی۔ باب اصول الکفر وارکانہ۔ یہ باقاعدہ سرخی قائم ہے اور اس کے نیچے پہلی لائن ہے کہ کفر کے تین اصول ہیں۔ جن میں سے ایک شیطان میں پایا جاتا ہے اور ایک آدم میں۔ نقل کفر کفر نہ باشد۔ آگے آیئے شیعہ باقی انبیاء پر ہاتھ صاف کرتا ہے اور ہاتھ صاف کرتے کرتے لکھتا ہے کہ کئی نبی ایسے آئے کہ جنہوں نے اماموں کی امامت تسلیم نہیں کی تھی۔ رب نے انہیں سزائیں دی ہیں۔ پھر مثال کے طور پر سیدنا یونس علیہ السلام کا واقعہ پیش کرتا ہے کہ رب نے ان کو کہا تھا کہ بارہ امام مانو۔۔۔۔ یونسؑ نے انکار کر دیا تھا جس کی وجہ سے رب نے سزا دی۔ رب نے عذاب دیا اور مچھلی کے پیٹ میں ڈال دیا۔

وجہ نمبر ۵

مسلمانو! بتاؤ اس سے زیادہ گندہ۔ اس سے زیادہ غلیظ کفر کوئی اور بک سکتا ہے؟ حد ہو گئی بے حیائی کی۔ رسالت پناہ کے بعد باقی رسولوں پر بھی شیعیت نے یوں ہاتھ صاف کیا ہے محمد رسول اللہ اور دیگر انبیاء کے بعد درجہ ابوبکرؓ کا ہے۔ پھر عمرؓ بن خطاب کا ہے۔ پھر عثمان بن عفان کا ہے لیکن میں سردست ان کا تذکرہ کیئے بغیر حیدر کرار پر آتا ہوں۔ شاید کسی کے دل میں وہم ہو کہ شیعہ علیؓ کو تو مانتے ہیں، توجہ کیجئے۔ شیعیت نے علی کا نقشہ کیا کھینچا ہے شیعہ کی معتبر کتاب تفسیر جس کا اردو زبان میں ترجمہ پاکستان میں آثار حیدری کے

نام سے کر دیا گیا ہے اس میں تحریر کیا گیا ہے کہ کچھ لوگ ایسے تھے جو علی کو امام نہیں مانتے تھے۔ تبرے کا انداز دیکھ ۔۔۔۔ گالی کا انداز دیکھ ۔۔۔۔ غلاظت بجنے کا انداز دیکھ ۔۔۔۔۔ لکھتا ہے یہ کہ کچھ لوگ جو ناصبی تھے علی کو امام نہیں مانتے تھے علی کو خلیفہ نہیں مانتے تھے وہ خوبصورت کپڑے پہن کر گھر سے باہر نکلے۔ شام واپس آئے۔ وہ کپڑے اتار کر شب خوابی کا لباس پہننا چاہتے تھے کہ کپڑے جسم کے ساتھ چمٹ گئے۔ کپڑوں سے آواز آئی علیؑ کو امام مانو۔ تب ہم اتریں گے۔ ورنہ نہیں اترتے۔ مجبور ہو گئے ۔۔۔۔ امام مانا کپڑے اتر گئے ۔۔۔۔ پھر کھانا کھانے بیٹھے لقمے اٹک گئے حلق میں ۔۔۔۔۔ روٹی کا لقمہ نیچے نہیں اترتا تھا ۔۔۔۔ روٹی کے لقمے آواز دیتے تھے علیؑ کو امام مانو۔ تب ہم نیچے اتریں گے۔ ورنہ ہم نیچے نہیں اترنے کو تیار۔ مجبور ہوئے علی کو امام مانا۔ تب کھانا اندر گیا۔ کھانے سے فارغ ہوئے

سنیو! سنیو! مسلمانو! دیوبندیو! بریلویو! اہلحدیثو! دیانتداری کے ساتھ غور کرو۔ باقی بحثیں چھوڑ دو۔ یہ کفر دندناتا ہوا چھار رہا ہے توجہ کر ذرا آگے یہ کمینہ ۔۔۔۔ آگے یہ کالا کافر ۔۔۔۔ آگے یہ کائنات کا بدترین کافر ۔۔۔۔۔ تحریر کرتا ہے کہ یہ لوگ کھانے سے فارغ ہوئے۔ لیٹرین گئے ان کو پیشاب نہیں آتا تھا ۔۔۔۔ ان کا پیشاب بند ہو گیا پیشاب آ نہیں رہا تنگ ہو گئے آلات تناسل سے آواز آئی علیؑ کو امام مانو۔ تم نے غور نہیں کیا۔ اس کافر کے تبرے کا۔ اس نے علیؓ کو کیا گالی دی ہے کیا علی کا مقدس نام، علیؓ کا مطہر نام، علیؓ کا پیارا نام، علیؓ کا پاکیزہ نام اسی لئے رہ گیا ہے کہ لیٹرین میں گندگی کی جگہ۔ لیٹرین میں آلات تناسل سے پیشاب کی جگہ سے علی کا نام نکلوایا جائے۔

یہ کفر ۔۔۔۔ یہ دجل ۔۔۔۔ یہ ضلالت یہ شیطنت ۔۔۔۔ آپ کے ملک میں چھپتی ہے، قرآن کی تفسیر کے نام سے یہ کتاب شائع کی گئی ہے اور اس میں یہ کفر بکا گیا

ہے۔ کتاب شیعہ کی نہ ہو۔ عبارت نہ ہو۔ الفاظ نہ ہوں۔ میری سزا گولی ہے۔ کتاب بھی ہو۔ شیعہ کی ہو۔ عبارت بھی ہو اردو ترجمہ بھی پاکستان میں موجود ہو۔ پھر سنیو! اٹھ جاؤ۔ سر پر کفن باندھ لو۔ یا شیعیت رہے یا تم رہو،

سامعین محترم! میں اسی بنیاد پر کہہ رہا ہوں کہ شیعہ کائنات کا بدترین کافر ہے غلیظ ترین کافر ہے کسی نے آج تک اپنے قائد کے نام آلہ تناسل سے بھی نکلوائے؟ شیعہ قائد بھی مان رہا ہے علیؓ بن ابی طالب کو جھوٹ موٹ سہی لیکن نام بھی آلات تناسل سے...... حد ہو گئی غلاظت کی۔ یہ سب کچھ آپ کے ملک میں موجود ہے۔ آپ آنکھیں تو نکالیں۔ آپ آنکھیں تو کھولیں تاکہ حقائق آپ کے سامنے آجائیں۔ میں نے اس بنیاد پر دعویٰ کیا تھا۔ شیعہ کائنات کا بدترین غلیظ ترین کافر ہے۔ یہ میرے دعوے کے الفاظ ہیں۔ میں اس پر شہادت لایا ہوں۔ گواہی لایا ہوں علما کی،

وجہ نمبر ۶

نمبر دو شیعہ کے عقائد کیا ہیں کیا وہ عقائد واقعی کفریہ ہیں؟ یا علماء نے زیادتی کی ہے۔ توجہ کیجئے۔ مسلمانوں کی ذمہ دار کتاب مقدس ترین کتاب...... لاریب اور محفوظ کتاب قرآن کریم ہے الحمد سے والناس تک محفوظ ہے اس کی زیر و زبر میں کوئی شک نہیں ہے۔ شیعہ اس قرآن کا قائل نہیں ہے نہ تھا...... نہ ہے...... نہ ہو سکتا ہے شیعہ کی دو ہزار سے زائد روایتیں ان کی کتب میں موجود ہیں کہ یہ قرآن اصلی نہیں ہے اس قرآن میں کفر کے ستون کھڑے کر دیے گئے ہیں اس قرآن کو تبدیل کر دیا گیا ہے اس میں

تحریف کر دی گئی ہے اس سے آیتیں نکال دی گئی ہیں اس کی سورتیں تبدیل کر دی گئی ہیں اس کی ترتیب بدل دی گئی ہے اس کی زیروں اور زبروں میں تغیرات کر دیئے گئے ہیں۔ حتی کہ شیعہ کا پوپ شیعہ کا پادری اور پال مقبول حسین دہلوی ملعون جس کی تائید اس وقت کے بارہ مجتہد کرتے ہیں تقریبا شیعوں کے بارہ پادری اس کی تائید کر رہے ہیں القرآن کریم کا ترجمہ لکھتے ہوئے بارہویں پارہ میں سولہویں رکوع پر گندے قلم کے ساتھ گندی سوچ کے ساتھ۔ گندے ذہن کے ساتھ۔ غلیظ دل کے ساتھ ۔ گندی سیاہی کے ساتھ تحریر کرتا ہے کہ یہ قرآن شراب خور خلفاء کی خاطر بدل دیا گیا ہے۔ اصلی قرآن مہدی کے پاس موجود ہے۔ پھر اسے خود ہی سوال ذہن میں آتا ہے اسے پیدا کر کے جواب دیتا ہے کہتا ہے کہ اگر قرآن غلط ہے تو بدل کیوں نہیں دیتے۔ صحیح کیوں نہیں کر دیتے ہو۔ جواب لکھتا ہے ہم امام کے حکم سے مجبور ہیں۔ جب تک مہدی نہ آئے ہم یہی غلط قرآن پڑھیں گے۔ جب مہدی آئے گا اس دن قرآن اپنی اصلی حالت میں پڑھا جائے گا۔ یہ مقبول دہلوی نے قرآن کے ترجمہ میں نہ لکھا ہو اردو زبان میں نہ لکھا ہو شیعوں کے بارہ پادریوں نے اس کی تائید نہ کی ہو۔ میں ہر سزا کا مستحق ہوں،

اگر یہ موجود ہو اور ستر سال سے موجود ہے کسی شیعہ نے اس مقبول کے کفر کا فتوی نہیں لگایا ہے کسی شیعہ نے مقبول کو لعین نہیں کہا ہے تو پھر مجھے کہنے کا حق ہے کہ شیعہ ائنات کا بدترین کافر ہے۔ جو اللہ کی کتاب کو شرابیوں کی کتاب کہہ رہا ہے جو اللہ کی کتاب کو شراب خور خلفاء کی خاطر بدلی ہوئی کتاب کہہ رہا ہے۔ یہ اس دھرتی کا سب سے بڑا کافر ہے۔ اس دھرتی کا سب سے بڑا دجال ہے اس دھرتی کا سب سے بڑا لعین ہے اس دھرتی کا سب سے بڑا ابلیس ہے اس کافر کے کفر پر پردہ ڈالنا اپنی آخرت برباد کرنے کے مترادف ہے

چیلنج

پڑھے لکھے لوگو ۔ رب ذوالجلال کی کبریائی کا واسطہ ہمارے موقف میں کمزوری نکالو۔ نقص نکالو۔ چلتے ہوئے کہتا جاؤں تمہیں بھی کہتا ہوں۔۔۔۔۔ حکومت سے بھی کہتا ہوں۔۔۔۔۔ بی بی بے نظیر سے بھی کہتا ہوں۔۔۔۔۔۔ ایرانی شیعہ۔۔۔ ایرانی النسل سے بھی کہتا ہوں اور پوری شیعہ قوم سے کہتا ہوں کہ میں نے تمہیں کافر کہا ہے چوکوں پر چوراہوں پر منبر پر مسجد میں۔ محراب میں اور اعلانیہ کہا ہے۔ اگر تم سمجھتے ہو کہ میں غلط کہتا ہوں تو میرے خلاف ہائی کورٹ میں۔۔ سپریم کورٹ۔۔۔۔ میں رٹ دائر کرو کہ یہ مولوی ہمیں کافر کہتا ہے۔ ہم مسلمان فرقہ ہیں،

عدالت عالیہ اس رٹ کے جواب میں جس طرح لوگ رٹیں کرتے ہیں۔ ہماری عورت کی بے عزتی ہوئی پولیس نے پرچہ نہیں دیا۔ لوگ رٹیں کرتے ہیں ہماری چوری ہوئی پولیس نے پرچہ نہیں دیا۔ لوگ رٹیں کرتے ہیں میری توہین ہوئی پولیس پرچہ نہیں دیتی اور عدالت عالیہ اسے فیصلہ دیتی ہے۔ تم رٹ کرو عدالت مجھے ملزم کی حیثیت سے طلب کرے میں عدالت عالیہ میں تمہارا کفر رکھتا ہوں تم اپنا اسلام رکھو۔ عدالت ایک سال۔ دو سال۔۔۔۔۔ چار سال۔۔۔۔۔۔ پانچ سال۔۔۔۔ کیس سماعت کرے۔ تم بھی اطمینان کیساتھ دلائل لاؤ۔ میں بھی اطمینان کے ساتھ دلائل لاتا ہوں۔ تم بھی تیاری کرکے آؤ۔ میں بھی تیاری کرکے آتا ہوں تم بھی اپنے پوپ۔پال۔ پادری عدالت میں لاکر کھڑے کر دو میں بھی تمام علماء کرام لاکر عدالت میں کھڑے کر دیتا ہوں۔ پانچ سال بعد عدالت عالیہ اگر تمہارے کفر کا فیصلہ نہ کرے تو رب کعبہ کی قسم۔ رب محمد کی قسم میں جلاوطنی قبول کر لوں گا

میرا عزم؟

گئے چوک کے مناظرے۔۔۔۔۔۔ گئی نوکوں کی باتیں۔۔۔۔۔ یہ پرانا زمانہ تھا۔ عدالت میں آؤ طے کریں بات کو۔ اگر شیعہ نہیں آتے تو حکومت کیوں مجھ پر پابندیاں عائد کرتی ہے۔ مقدمات بناتی ہے۔ مجھے نقص امن پیدا کرنے کا طعنہ دیتی ہے؟ حکومت خود کیس کرے شیعہ نہیں کرتے حکومت خود کیس کرے۔ جس ضلع کا ڈپٹی کمشنر مجھ پر پابندی عائد کرتا ہے وہ غیرت کرکے کیس کرے کہ یہ شیعوں کو کافر کہتا ہے میں نے اس لئے پابندی لگائی ہے شیعہ مسلمان ہیں۔ میں شیعہ کے کفر پر عدالت میں دلائل دیتا ہوں۔ ڈپٹی کمشنر شیعہ کا تاؤٹ بن کے چیلا بن کے۔ ایجنٹ بن کے ان کے اسلام کے دلائل لائے۔ اگر شیعہ مسلمان ثابت ہو گئے تو میں ملک چھوڑ جاؤں گا۔ تمہیں پابندیاں عائد کرنے کی ضرورت نہیں رہے گی،

اور اگر ایسا نہیں ہوتا ۔۔۔۔۔۔ تو میں پابندیاں توڑوں گا۔۔۔۔۔ قانون توڑوں گا۔۔۔۔۔ میں ٹکراؤں گا۔ جس طرح ٹکرانے کا حق ہے۔۔۔۔۔ پھر نہیں بات سنی جائے گی کہ لاء اینڈ آرڈر، عائشہؓ کے دوپٹے سے امن زیادہ عزیز نہیں ہے۔ عائشہؓ کے دوپٹے سے تم زیادہ عزیز نہیں ہو۔ عائشہؓ کے دوپٹے سے مجھے اپنی اولاد زیادہ عزیز نہیں ہے۔ آگ لگتی ہے لگ جائے۔ میں اسی کے دوپٹے کا تحفظ جرات بہادری، شجاعت، دلیری کے ساتھ کر جاؤں گا،

کفر کے خلاف پیغمبرؐ کا عمل

آج تمہیں تعجب لگتا ہے اس نعرے نے سپریم کورٹ کے کٹہرے میں گونجنا ہے

(انشاء اللہ) انشاء اللہ گونجا ہے اس نعرے نے ہائی کورٹ کے کٹہرے میں گونجا ہے۔ انشاء اللہ گونجا ہے۔ لوگ کہتے ہیں یہ کیا کہہ رہے ہیں کافر کافر کہہ کر تبلیغ کرنے کا کیا انداز ہے کافر کافر کہہ کر وعظ کرنے کا کیا انداز ہے۔ کافر کافر کہہ کر تقریر کرنے کا کیا انداز ہے؟ توجہ کیجئے۔ یہ انداز میرا نہیں۔ یہ انداز میرے کسی استاذ، پیرو مرشد کا نہیں۔ یہ انداز کسی مولوی کا نہیں۔ یہ انداز کسی تعصب اور ضد پر مبنی نہیں۔ یہ وہ انداز ہے جو رب نے اپنے رسول ﷺ کو سکھایا ہے۔ یہ انداز وہ انداز ہے جو رب نے اپنے رسول ﷺ کو سکھایا ہے۔ میں رسولؐ کی اتباع میں اس انداز پر کاربند ہوں جو رب نے اپنے پیغمبر کو سکھایا ہے۔ سامنے کافر کھڑے ہیں۔ تبلیغ کر۔۔۔۔۔۔۔ کس طرح کر۔۔۔۔۔۔۔ فرمایا قل یا ایہا الکافرون لا اعبد ماتعبدون او کافرو: مولویو۔۔۔۔ پیرو۔۔۔۔۔۔ مرشدو ۔۔۔۔۔۔ میں تمہارا رضاکار اور کارکن ہوں لیکن خدارا ظلم نہ ڈھاؤ یا ایہا الکافرون کہہ کر رسول ﷺ نے تبلیغ کی ہے لا اعبد ما تعبدون ہم وہی کچھ کہہ کر۔۔۔ او شیخو او کافرو تمہارا یہ عقیدہ گندہ ہے یہ گندہ ہے۔ تم اپنی جگہ۔ ہم اپنی جگہ۔ لکم دینکم ولی دین،

قل یا ایہا الکافرون نہیں کہا پیغمبر نے؟ خود کہایا رب نے کہلوایا؟ تم رسولؐ سے زیادہ اچھی خطابت رکھتے ہو؟ تم پیغمبر ﷺ سے زیادہ اخلاق رکھتے ہو؟ تم پیغمبر سے بڑے داعی ہو؟ مانتا ہوں ایمان ہے ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ مانتا ہوں لیکن جہاں ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ ہے وہاں اسی رسول کی شریعت میں یہ بھی ہے کہ بیت اللہ سے مشرکین کے خدا نکال۔ پیر نہیں مرشد نہیں خدا۔ الٰہ نکال کر رسولؐ نے ان کی ناک میں لاٹھی ڈال کے اعلان کیا ہے جاء الحق: بھول کیوں جاتے ہو۔ دین

سمجھنے کے لئے تمام دلائل جمع کرنے پڑیں گے ۔۔۔۔۔۔ ادع الی سبیل ربک بالحکمة حق ایمان ہے۔ لیکن یہ بھی تو نظر آتا ہے کہ پیغمبر ﷺ کسی خدا کی ناک کاٹ رہا ہے کسی کے کان کاٹ رہا ہے۔ کسی کی ٹانگیں کاٹ رہا ہے اور سب کچھ کرنے کے بعد اعلان کرتا ہے اف لکم ولما تعبدون من دو ن الله جن کے خداؤں کے ناک کاٹے تھے ان کے جذبات مجروح ہوئے تھے یا نہیں ہوئے تھے؟ ادع الی سبیل ربک بالحکمة اپنی جگہ حق ہے لیکن جب کفر ضد پر اتر آئے پھر اس کے جواب میں یلغار ہے۔ جب کفر ضدر پر اتر آئے پھر بدر ہے۔ جب کفر ضد پر اتر آئے پھر احد ہے۔ جب کفر ضد پر اتر آئے پھر اس کے خلاف اعلان ہے اخرجو ا الیھود والنصاری من جزیرة العرب،

رحماء بینھم کی مثال

بات معاویہؓ کی آئی تو کہتا جاؤں۔ آج کا مولوی معاویہ سے اچھا خطیب نہیں ہے۔ آج کا مولوی معاویہؓ سے زیادہ مقدس نہیں ہے۔ آج کا مولوی معاویہؓ سے زیادہ بااخلاق نہیں ہے۔ توجہ کیجئے تاریخ چیختی ہے چلاتی ہے واویلا کرتی ہے۔ حیدر کرارؓ اور حضرت معاویہؓ کی آپس میں چپقلش تھی۔ ایک غیر مسلم رومی حکمران حیدر کرارؓ کو خط لکھتا ہے کہ میری بیعت کر میرا تابع ہو۔ ورنہ تختہ الٹ دوں گا۔ ابھی تک علی بن ابی طالبؓ نے ا۔ بھی تک اسد اللہ نے، ابھی تک پیغمبر کے پروردہ نے، جواب نہیں دیا کہ میں کیا کروں گا۔ ابو سفیان کا بیٹا پہلے بولتا ہے وحی کا کاتب پہلے بولتا ہے۔ رسول کا پروردہ پہلے بولتا ہے جواب کن لفظوں میں دیا ہے تاریخ نوٹ کرتی ہے۔ ابو سفیان کا بیٹا معاویہؓ ابن ابی سفیان جواب لکھتا ہے او رومی کتے ۔۔۔۔۔۔۔ پیرو پیرو۔ تمہارا مرید اور تمہارا نوکر ہوں۔ طعنہ نہ دو کہ میری زبان تلخ ہے۔ میں نے یہ لہجہ معاویہ سے سیکھا ہے، صحابی رسولؓ نے کافر کو جواب دیا

ہے ضدی کافرکو۔ شیطان قسم کے غنڈے کافرکو کہ جو جارحیت پر اتر آیا تھا۔ معاویہ لکھتے ہیں اور وہی کہتے اگر علی کی طرف تیرا ہاتھ اٹھا تو اس ہاتھ کو قلم کرنے والا سب سے پہلے معاویہ علیؑ کا سپاہی بن کر آئے گا اور صرف حضرت معاویہ نے ہی دشمن کو کتا نہیں کہا۔ رب کافروں کی ضد۔ کافروں کا کفر بیان کرتے ہوئے اعلان کرتا ہے فمثله كمثل الكلب یہ گونگے ہیں صرف ادع الى سبيل ربك بالحكمة یاد ہے ملاؤ قرآن وسنت کے سارے دلائل؟ پھر نتیجہ اخذ کرو اولئك كالانعام معنی یہ قبلے۔۔۔۔۔ نہیں سمجھے اولئك كالانعام مطلب کہ فمثله كمثل الكلب یہ قبلے۔۔۔۔ یہ دوستی کیا معنی اولئك كالانعام : کن کو کہا گیا کافروں کو۔ کافروں کو اولئك كالانعام جانوروں کی مانند ہیں بل هم اضل ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں،

بے نظیر کا تختہ الٹنا فرض عین ہے

توجہ نہیں آپ کی میری طرف شیعہ کائنات کا بدترین کافر ہے۔ بدترین غلیظ ترین کافر ہے۔ ایک بات اور کہتا جاؤں لوگ آواز بلند کرتے ہیں کہ عورت مملکت کی سربراہ بن گئی ۔ ظلم ہو گیا۔ میں بھی کہتا ہوں ظلم ہو گیا۔ لیکن عورت عورت میں فرق ہے۔ ایک عورت مسلمان ہو کر سربراہ ہو ایک عورت عورت ہونے کے ساتھ کافرہ بھی ہو۔ یہ دگنا ظلم ہے، بے نظیر صرف عورت نہیں۔ شیعہ عورت ہے عام شیعہ نہیں ایرانی النسل ہے۔ شیعہ کے عقائد کی بنیاد پر بے نظیر کافرہ عورت ہے۔ ڈر کے نہیں کہتا۔ رب پر بھروسہ کرکے جرات دلیری۔ بہادری کے ساتھ کہتا ہوں کہ بے نظیر کا تختہ الٹ دینا فرض عین ہے اگر بے نظیر شیعہ نہیں تو اس کا نکاح ایرانی رسم ورواج کے مطابق کیوں ہوا تھا اس کا نکاح شیعہ فقہ کے مطابق کیوں ہوا ہے۔ آپ صرف عورت کی بات کرتے ہیں میں کہتا

ہوں کافرہ عورت مسلط ہے،

پھر سنیو! پتہ نہیں تمہیں کب عقل آئے گی۔ تم نے اپنے مذہبی حقوق کی آج تک بات تک نہیں کی، حاصل کرنا تو بعد کی بات ہے۔ بات تک نہیں کی،

ہمارا بنیادی حق

پاکستان کا صدر اور وزیر اعظم سنی العقیدہ مسلمان ہونا لازمی ہے۔ ہمارا بنیادی پیدائشی۔ بین الاقوامی حق ہے۔ ایران کے آئین میں خمینی نے تحریر کیا ہے کہ ایران کا صدر اور وزیر اعظم شیعہ اثنا عشری ہو سکتا ہے۔ سنی مسلمان نہیں ہو سکتا۔ اگر ایران میں میرا سنی مسلمان بھائی صدر نہیں بن سکتا۔ اگر ایران میں میرا سنی مسلمان بھائی وزیر اعظم نہیں بن سکتا ہے تو پاکستان کے سنیو! تم ہی بے غیرت ہو کہ تم پاکستان میں شیعوں کو کلیدی عہدے سنبھال کے سونپتے چلے آئے ہو۔ اٹھو شیعیت کو اقتدار سے دور کر دو۔ اٹھو شیعیت کو کلیدی عہدوں سے کھینچ ڈالو۔ یہ میرا اور آپ کا بنیادی حق ہے۔ پاکستان میں سنی واضح اکثریتی آبادی ہے۔ لہذا ملک سنی سٹیٹ ہونا چاہئے۔ صدر۔ وزیر اعظم سنی ہونے چاہئیں۔ ملک میں اصحاب پیغمبرؐ خصوصاً خلفاءؓ راشدین کے ایام سرکاری طور پر منائے جانے چاہئیں۔ یہ قرارداد مطالبات سے نہیں منوائی جائے گی۔ اس کے لئے ہتھکڑی پہننا ہو گی۔ بیڑی پہننا ہو گی اسکے لئے کفن پہننا ہو گا۔ جب میری قوم یوں کھڑی ہو گئی وہ دن شیعیت کا پاکستان سے بھاگ جانے کا آخری دن ہو گا (انشاء اللہ)،

بات خمینی کی آئی تو تھوڑا سا تبصرہ کرتا جاؤں، پاکستان کے مولوی خمینی کی تعریف کر رہے ہیں۔ اللہ کیا قیامت آگئی مولوی۔ ایک ملا۔ جو کل تک ٹائی پہننے والا وکیل تھا۔ وہ جھوٹ بولتا تھا۔ ملا۔ شاید آپ سمجھ گئے ہوں گے۔ وہ کہتا ہے خمینی نے موت حسینؓ کی

طرح لی ہے۔ زندگی علیؓ کی طرح گزاری ہے ایک اور ملا جو خمینی کی موت پر کہتا ہے میرا باپ مر گیا۔ ہمیں آج معلوم ہوا کہ تم کافر کے نطفہ سے ہو۔ ہم تو کچھ اور سمجھتے رہے۔ پاکستان میں خمینی کی مدح اور پاکستان کی نیشنل وصوبائی اسمبلیوں میں اس کے لئے قرارداد تعزیت

؟آسمان کیوں نہیں ٹوٹ پڑا؟ اس خمینی کی مدح جس ملعون نے اپنی بدنام زمانہ کتاب کشف اسرار میں تحریر کیا ہے کہ عمر بن خطابؓ اصلی کافر اور زندیق تھا، جزاک اللہ۔ لبیک یا رسول اللہ کا معنی میرے عزیز یہ ہے کہ کفن پہن کے سامنے آؤ۔ اصحاب رسول کی آبرو کے لئے۔۔۔۔۔ یہ ہے لبیک یا رسول اللہ۔ میں نہیں کتراتا تیرے اس نعرے سے۔ لیکن لبیک یا رسول اللہ یہ ہے کہ آج پیغمبر ﷺ کی زوجہ طیبہ ام المومنین سیدہ عائشہؓ پر لوگ لعنتیں بھیج رہے ہیں۔ نعرہ بلند کر۔ لبیک یا رسول اللہ۔ تو رہے یا شیعیت رہے۔ مزہ آئے نعرہ بلند کرنے کا۔ میں تاویل کر لوں گا تیرے نعرے کی۔ کہ تیرا یہ عقیدہ ہو گا کہ میرا یہ نعرہ فرشتے رسول ﷺ تک پہنچا دیں گے۔ میں تاویل کر کے تیرا یہ نعرہ مان لوں گا۔ لیکن تو نکل تو سہی۔ میدان میں تو آ۔ قیامت کے دن کہہ تو سکے کہ آقا میں نے لبیک کہہ کے تیری آبرو کے لئے جان دی تھی۔ یہ ہے اس کا نتیجہ یوں آنا چاہیے،

میری آج کی گفتگو یادگار گفتگو ہوگی۔ انشاء اللہ اور میں ہر تقریر اپنی زندگی کی آخری تقریر سمجھ کے کرتا ہوں۔ شاید پھر زندگی نہ رہے۔ میں نے دعوے کے گواہ دیئے ہیں؟ دلائل دیئے ہیں؟ یا بلا دلیل؟ بغیر گواہوں کے میں نے دعوی پیش کیا ہے؟ الحمد للہ۔ میں نے ابھی آپ سے فیصلہ لینا ہے فیصلہ دینے سے پہلے کوئی مت جائے،

خمینی مرتد ہے

جس خمینی نے فاروق اعظمؓ کو اصلی کافر اور زندیق لکھا ہے اسے پاکستان کے

مولوی خراج تحسین پیش کریں یا اس پر لعنت بھیجیں ؟ اگر پاکستانی شیعہ اور پاکستانی حکمران طبقہ مجھ سے اس لئے نالاں ہے کہ میں خمینی کو کافر کہہ رہا ہوں تو مجھے بتلاؤ کہ میں اس خمینی کو جس نے فاروق اعظمؓ کو فاتح قیصر و کسریٰ کو اور صرف فاتح ہی نہیں جس نے قیصر کو جوتے کی نوک پر رکھ کر یوں اڑا دیا تھا جیسے چٹیل میدان میں فٹ بال کھیلا جاتا ہے اس فاروقؓ کو اس مرید مصطفیٰ کو۔ اس بیت المقدس کے فاتح کو اور اس شخص کو جس نے رسول اللہ ﷺ کو سب سے پہلی نماز بیت اللہ میں پڑھائی ہے خمینی اصلی کافر لکھے اور تم اسے شیخ الاسلام کہو۔ میرا دین صاف ہے ایمان صاف ہے عقیدہ صاف ہے کہ جس خمینی نے فاروق اعظمؓ کو کافر لکھا ہے اس کو دن میں ہزار مرتبہ کافر کہنا ایمان ہے۔ خمینی مرتد مرتد مرتد مرتد مرتد مرتد۔۔۔۔۔۔دجال دجال دجال۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کافر کافر کافر کافر ہے۔

اے ارباب حکومت!

اگر تحفظ ناموس فاروق اعظمؓ کے عوض مجھے بیڑی پہنائی جاتی ہے تو سر چشم قبول ہے اور یہ بھی کہتا ہوں پاکستان کے ڈپٹی کمشنروں سے تمام ڈپٹی کمشنروں سے کہ ایک دن قیامت کا بھی آنے والا ہے۔ آج ہماری راہیں روکتے ہو ہو سکتا ہے پل صراط پر صدیقؓ تمہاری راہ روک لے۔۔۔۔۔ کس جرم میں مارتے ہو؟ کس جرم میں راہیں روکتے ہو؟ کس جرم میں پابندیاں عائد کرتے ہو؟ میں سنی ڈپٹی کمشنروں سے میں سنی ایس پی اور سنی اہلکاروں اور سنی سپاہیوں سے کہتا ہوں کہ عائشہؓ تمہاری بھی امی ہے میری بھی امی ہے میں اس امی کے دوپٹے کی۔ میں اس امی کے دوپٹے کے تحفظ کی جنگ لڑتا ہوں۔ تم اگر اس انداز میں جنگ نہیں لڑ سکتے ہو تو راہ نہ روکو۔۔۔۔۔ تمہاری اور میری امی ایک ہے۔ یا ابن ام لا تاخذ بلحیتی ولا برأسی ہارون نے اپنے بھائی موسیٰ کو والدہ کا واسطہ دے کر کہا تھا بات تو

سن لے۔ داڑھی اور سر کے بال کیوں پکڑتے ہو۔ پنجاب کے ڈپٹی کمشنرو! بات تو سن لو۔ عائشہؓ تمہاری بھی امی ہے اس امی کا واسطہ بات تو سن لو راہ کیوں روکتے ہو۔ موقف تو سنو۔ جو میں نے دعویٰ کیا ہے اس کی شہادت تو سنو۔ ہمارے دلائل تو سنو، خمینی اپنی ملعون کتاب کشف اسرار میں مزید غلاظت بکتا ہے۔ کہتا ہے میں وہ رب نہیں مانتا جس رب نے عثمانؓ بن عفان اور معاویہؓ جیسے بدقماشوں کو حکومت دی ہے

خمینی کہتا ہے۔ جتنے رسول آئے بمع محمد رسول اللہ ﷺ کے سب ناکام واپس گئے ہیں یہ اسلام ہے؟ یہ ایمان ہے؟ اور خمینی کی آخری تحریر زندگی کی آخری تحریر، اس کا آخری کفر چھپ کر پاکستان میں آگیا ہے اس نے وصیت نامہ لکھا ہے جس کا نام میں نے کفر نامہ رکھا ہے، آخری عمر کا وصیت نامہ، اور اس کا اتنا اہتمام کیا ہے اس نے۔ کہتا ہے میری موت کے بعد میری اس تحریر کی سیل کھولی جائے۔ میرا بیٹا احمد خمینی پڑھے۔ وہ نہ پڑھ سکے تو صدر مملکت پڑھے وہ نہ پڑھ سکے تو ایران کا چیف جسٹس پڑھے۔ وہ نہ پڑھ سکے تو مجلس خبزدان کا ممبر پڑھے۔ وہ نہ پڑھ سکے تو اسمبلی کا سپیکر پڑھے۔ یہ اہتمام کیا ہے اس نے اپنے وصیت نامہ کے پڑھوانے کے لئے اور وہ وصیت نامہ پاکستان میں تحریک نفاذ فقہ جعفریہ نے شائع کیا ہے۔ فقہ جعفری بھی عجیب شئی ہے جس میں پانی کے بجائے تھوک سے استنجاء جائز ہے، ہنسنے کے لئے بات نہیں کی میں نے میری عادت نہیں ہے ہنسانے کی، میں اس لئے بات کر رہا ہوں کہ غلاظت آپ کو سمجھ آجائے۔ غلاظت۔ اس کفر کی۔ ان کی کتاب میں موجود ہے کہ جب پانی نہ ملے تھوک سے استنجاء کر لو۔ میں نے کئی جگہ کہا ہے ظالمو۔ ہوگا کیسے۔ کیا ایسے ہوگا کہ سامنے خمینی جیسا مجتہد بیٹھے اور پیچھے آئی ایس او کے نوجوان نمبروار تھوکتے جائیں یوں ہوگا؟ ہوگا کیسے؟ رب کہتا ہے پانی نہ ملے۔ رب کا حکم ہے پانی نہ

ملے تیمم کرو۔ شیعیت کہتی ہے پانی نہ ملے تھوک سے استنجاء کرو۔ یہ مذہب ہے؟ دین ہے؟ غلاظت ہے غلاظت ہی غلاظت، اس غلاظت میں لکھا ہے کہ جو جوڑا نکاح کرتا ہے وہ جب غسل کرے تو اس کے غسل کے ہر قطرے سے ستر فرشتے پیدا ہوتے ہیں جوان کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔ تھوڑے نجس پانی توں فرشتے جمدے نے۔ کچھ فرشتے ہمیں بھی نظر آتے ہیں۔ لمبے لمبے لٹے۔ کڑے۔ چرس بھری سگرٹیں۔ فرشتے تو دیکھو۔ حد ہو گئی بے حیائی کی۔ انتہاء ہو گئی،

وجہ نمبر ۷

کیا عرض کر رہا تھا؟ خمینی کی زندگی کا آخری کفر۔ آخری کفر، وصیت نامہ میں خمینی لکھتا ہے کہ رب نے جو قوم جو رضاکار جو جوان مجھے دیئے ہیں ایرن میں۔ ایسی قوم۔ ایسے رضاکار۔ ایسے ساتھی۔ ایسے جوان رب نے محمد رسول اللہؐ کو نہیں دیئے تھے، نبیؐ کے ان صحابہؓ پر یہ ایرانی غنڈوں کو ترجیح دے رہا ہے۔ جن صحابہؓ نے بدر، احد، مکہ، مدینہ قیصر کسری انطاقیہ، قبرص، مصر شام، ایران حتی کہ پشاور ملتان تک کے علاقے فتح کر کے اعلان کیا تھا اخرجوا الیهود و النصاری من جزیرة العرب یہودیت، عیسائیت جزیرہ عرب سے نکل جائے۔ ان صحابہ پر جن کو رب نے رضی اللہ عنھم کے سر دیئے ہیں۔ خمینی ایرانی غنڈوں کو ترجیح دیتا ہے جناں ایرانیاں نو صدام نے تن چھوڑیا اے، اگر میری زبان میں پوچھو تو صدام کہا کرتا تھا تن کے رکھ۔ تن کے رکھ۔ ایرانی تن کے رکھ۔ ہنگیں تتیا۔ یہ ایرانی نبیؐ کے صحابہؓ پر فوقیت رکھتے ہیں جو عراق کی ایک انچ زمین فتح نہیں کر سکے اور اس کو صدام نے کھڈے لائن لگا دیا ہے ان بدمعاشوں کو رسول کے صحابہ پر فوقیت دے رہا ہے۔ جنہوں نے قیصر و کسری کو دن کے تارے دکھائے،

ــــــ اور رب نے جنہیں اولئك حزب الله کہا رب نے جنہیں اولئك هم المؤمنون حقا کہا رب نے جنہیں اولئك هم الراشدون کہارب نے جن کے ساتھ وعدہ کیاوکلا وعد الله الحسنى تم سب جنتی ہو رب نے جن کے لئے کہارضی الله عنهم وضوا عنه رب نے جن کے لئے کہا فان آمنوا بمثل ما آمنتم به فقد اهتدو ا ۔ان پر ایران کے غنڈے فوقیت لے جائیں؟ سنیو! کہاں ہو۔یہ خمینی کا وصیت نامہ ملک میں چھپا ہے۔یہ ضبط ہونا چاہئے یہ کفر ہے کفر ــــــ، اور رسول ﷺ کی توہین ہے ــــــ یہ اپنے غنڈوں کو رسول ﷺ کے صحابہ پر فوقیت دے کے رسالت مآب ﷺ کی ہتک نہیں کر رہا؟ یہ بڑا قائد ہے رسول سے کہ اس کی جماعت رسول ﷺ کی جماعت سے بڑھ گئی ہے؟ کہاں تک میں شیعہ کفریات کو سامنے لاؤں،

وجہ نمبر ۸

توجہ رہے۔ اللہ ــــــ رسول ﷺ ــــــ قرآن ــــــ علیؓ بن ابی طالب کے بعد آیئے۔ شیعہ نے ابو بکرؓ و عمرؓ کے لئے کیا کیا کہا کہوں۔ کون ابو بکرؓ و عمرؓ؟ جو آج بھی جنت میں رسولؐ کے پہلو میں ہیں۔ باقر مجلسی ملعون اپنی کتاب حق الیقین میں لکھتا ہے کہ ابو بکر و عمرؓ شیطان سے بڑے جہنمی تھے، اس نے ایک روایت گھڑی ہے۔ کہتا ہے ایک دن شیطان کی حضرت علیؓ سے ملاقات ہوئی ۔ علیؓ نے کہا تو بڑا بدبخت ہے ۔ اللہ کی مخلوق میں۔ شیطان نے کہا علی تجھے مغالطہ ہے یہی مغالطہ مجھے تھا۔ میں نے رب سے پوچھا کہ اے اللہ میں بڑا کمینہ ہوں تیری مخلوق میں۔ رب نے کہا نہیں۔ تجھ سے دو بڑے بے ایمان ہیں۔ تو ان سے چھوٹا ہے۔ آگے لکھا ہے۔ شیطان کی روایت ہے۔ آگے لکھا ہے پھر شیطان نے رب سے کہا میں وہ بڑے دو بے ایمان دیکھنا چاہتا ہوں جن سے میں بھی چھوٹا

ہوں۔ تو رب نے داروغہ جہنم کے پاس بھیجا میرا سلام کہو اس سے۔ اسے کہو تجھے وہ دو دکھائے۔ آگے لکھا ہے کہ شیطان داروغہ جہنم کے پاس گیا اور اس نے داروغہ جہنم سے سلام کہا۔ داروغہ جہنم ساتھ اٹھا اور جہنم کے اس طبقہ میں گیا جس میں شیطان سے بڑے دو لعین۔ شیطان سے بڑے دو بے ایمان۔ شیطان سے بڑے دو جہنمی جل رہے تھے ان میں سے ایک ابو بکرؓ تھا اور ایک عمرؓ تھا،

ہائے ہائے سنیت کہاں مٹ گئی۔ آج تیری خطابت کہاں گئی سنی دل کہاں گئے۔ سنی آنکھ کہاں گئی۔ سنی جرات کہاں گئی۔ سنی مولویت کہاں گئی۔ تم کس لئے زندہ ہو۔ تمہاری زندگیوں میں ابو بکرؓ و عمرؓ کو شیطان سے بڑا جہنمی تحریر کیا جائے یا پھر ہم جئیں گے اور جئیں گے جس طرح جینے کا حق ہے یا مٹ جائیں گے اور اصحاب رسولؐ کے کھاتے لگ جائیں گے یہ کفر برداشت کیا جا سکتا ہے؟

وجہ نمبر ۹

ابو بکرؓ و عمرؓ کے بعد آیئے ذرا توجہ کیجئے ام المومنین سیدہ عائشہؓ طیبہ طاہرہؓ۔ صدیقہؓ۔ صدیقہؓ کائنات۔ صدیقہؓ بنت صدیقؓ جس کو جبرائیل رب کا سلام پہنچائے۔ جو مسواک چبا کر رسول ﷺ کو پیش کرے۔ جس کا حجرہ ہمیشہ کے لئے جنت بن جائے۔ اس سیدہؓ کو۔ کوپاکستان کا ایک شیعہ چراغ مصطفوی کا مصنف تحریر کرتا ہے کہتا ہے کہ او سنیو! عائشہؓ عورت تھی یا ہندری (لعنت)، ہائے تیری ماں جس نے تجھے جنا اسے ہندریا کوئی تحریر کرے۔ صدیقؓ کی بیٹی لاوارث رہ گئی؟ رسول ﷺ کی زوجہ کو۔ رسول کی حرم کو کوئی ہندریا تحریر کرے اگر وہ بھی کافر نہیں ہے پھر کائنات میں کوئی کافر نہیں ہے،

حق نواز کے قتل پر انعام

گرامی قدر! میں کہاں تک جاؤں۔ آخری پانچ منٹوں کے لئے میں لاؤڈ سپیکر بند کرنا چاہوں گا میں وہ بات کہنا چاہتا ہوں کہ جس کی آواز گھروں میں عورتوں تک پہنچانا میں مناسب نہیں سمجھتا۔ لیکن آپ تک اس لئے پہنچانا چاہتا ہوں کہ شاید آپ جاگ جائیں۔ نقل کفر کفر نہ باشد کے اصول کے تحت پہنچانا چاہتا ہوں کہ شاید آپ میں غیرت آجائے۔ اس لئے پہنچانا چاہتا ہوں کہ آپ کو ہمارا یہ دعوی سمجھ آئے کہ شیعہ صرف کافر نہیں غلیظ ترین کافر ہے۔ توجہ کیجئے۔ شیعہ نے رسول ﷺ کی بیٹی تک کو معاف نہیں کیا۔

آخری بات

اوکاڑہ کے مسلمانو! کوئی علم نہیں۔ زندگی میں پھر ملاقات ہو نہ ہو۔ کوئی علم نہیں۔ حکومت مجھے مروادے۔ کوئی علم نہیں شیعہ مجھے مروادیں اور آپ کے نوٹس میں شاید یہ بات نہ آئی ہو جھنگ کے شیعوں نے چھ لاکھ اور ایک مربع زمین انعام مقرر کیا ہے کہ جو حق نواز کا سر لائے

توجہ رہے کوئی علم نہیں مجھے کب ختم کردیا جائے گا لیکن میں سچ کہنے سے باز نہیں آؤں گا اور یہ بھی میں اپنے دوستوں کو، کارکنوں کو کہہ چکا ہوں کہ تم نے کسی کو انگلی تک نہیں لگانی۔ ہم قتل وغارت کے قائل نہیں ہیں۔ ہم فساد کے قائل نہیں ہیں۔ میں نے اپنے کارکنوں کو۔ سپاہ صحابہ کے عزیز نوجوانوں کو کہہ دیا ہے تم نے کسی کو میلی آنکھ سے بھی ابتداء کرتے ہوئے نہیں دیکھنا۔ لیکن اگر خدانخواستہ شیعہ مجھے قتل کرادیتے ہیں تو پھر

احسان الٰہی ظہیر کے ورثاء کی طرح پیٹتے نہیں رہنا۔ پھر میں نے آدمی بتلا دیئے ہیں، پانچ، سات۔ پاکستان میں شیعوں کے بڑے بڑے۔ ان سب کے سر قلم کر کے چوکوں پر لٹکا دیئے ہیں اور کہہ دینا ہے کہ آج سپاہ صحابہ کا انتقام ہمیشہ کے لئے لے لیا ہے (لبیک لبیک اللھم لبیک) بہر حال ہم ابتدا نہیں کریں گے۔ لیکن اگر زیادتی ہوئی تو معاف بھی نہیں کریں گے۔ میری یہ وصیت ہے سپاہ صحابہ کے کارکنوں کو،

وجہ نمبر ۱۰

سامعین محترم! میں عرض کر رہا ہوں کہ شاید زندگی میں پھر ملاقات نہ ہو۔ میرا یہ دعویٰ ذہن میں رہنا چاہیے کہ شیعہ کائنات کا بدترین غلیظ ترین کافر ہے اور آپ نے فیصلہ دینے سے پہلے یہاں سے اٹھنا نہیں ہے۔

توجہ رہے۔ شیعہ نے اصحاب رسولؐ کو ماں کی بہن کی بیٹی کی گالی دی ہے۔ زیادہ بیان کا وقت نہیں۔ مثال کے لئے۔ نقل کفر کفر نہ باشد۔ سینہ پر پتھر کی سل رکھ کر۔۔۔۔ قلب وجگر کو کنٹرول کرتے ہوئے۔۔۔۔ رب سے بار بار معافی مانگتے ہوئے۔۔۔۔ کفر کو واضح کرنے کی غرض سے آپ کو بتلا رہا ہوں۔ دل نہیں چاہتا۔ غلام حسین نجفی دجال بن دجال لاہور کے غلیظ ترین کافر نے کتاب لکھی ہے بغاوت بنوامیہ۔ اس میں فاتح مصر صحابی رسول عمرو بن العاصؓ کو والدہ کی گالی دیتے ہوئے یہ کائنات کا کالا کافر لکھتا ہے کہ عمرو بن العاص کی ماں ایسی بد معاش عورت تھی کہ ہر وقت اس کی ٹانگیں گاہکوں کے لئے اٹھی رہتی تھیں چودہ سو سال بعد۔ چودہ صدی بعد۔ صحابہ کی ماں کو گالیاں۔۔۔ ہائے اللہ زمین پھٹتی کیوں نہیں؟ ہائے اللہ میری قوم جاگتی کیوں نہیں؟ ہائے اللہ تیری کیا حکمتیں ہیں۔ چودہ صدیاں بیت گئیں۔ جن لوگوں نے رسول ﷺ کے قدموں میں آنکھیں بچھائی تھی۔

صدیوں بعد آج ان کی مائیں محفوظ نہیں۔۔۔ اللہ ہم کس برے ماحول میں آ گئے۔ اللہ ہم کس گندے دور میں پیدا ہو گئے۔ چھا گئی ہے شیعیت۔ چھا گیا ہے کفر۔ چھا گیا ہے رفض۔ آج ساری دنیا لمبی چادریں تان کر سوئی ہوئی ہے۔ اٹھتے کیوں نہیں ہو؟ ظلم کیا کرے گا تشدد کیا کرے گا۔ ہتھکڑی کیا کرے گی۔ بیڑی کیا کرے گی۔ جیل کیا کرے گی اور گولی کیا کرے گی۔

وجہ نمبر ۱۱

سامعین محترم! چودہ سو سال بعد ماں کی گالی اصحاب رسول کو۔ آخری بات دل پر ہاتھ رکھو دل پر۔۔۔۔۔۔ زبان لرزتی ہے۔ اللہ۔۔۔ اللہ زبان تھرتھرا رہی ہے۔ پاؤں کانپتے ہیں۔ لرزہ طاری ہے۔ کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ رسول ﷺ کی بیٹی کو گالی۔۔۔۔۔۔ پیغمبر ﷺ کی بیٹی کو گالی۔۔۔۔ رسول کے لخت جگر کو گالی۔۔۔۔۔ اس لخت جگر کو گالی جو حیا کا اس حد تک تقاضا تھی جو کہتی کہ علی میرا جنازہ رات کو اٹھے۔ اس کو گالی۔ حسنین کی امی کو گالی۔ جس کی آمد پر رسول ﷺ استقبال کے لئے کھڑا ہو۔ اس بیٹی کو گالی۔ باقر مجلسی خمینی کا رہبر۔ خمینی کا مقتدا۔ کائنات کا بدترین کافر۔ کائنات کا غلیظ ترین کافر۔ کائنات کا بدترین دجال۔ اپنی کتاب جلاء العیون میں غلیظ قلم کے ساتھ نجس قلم کے ساتھ۔۔۔ غلیظ سیاہی کے ساتھ۔۔۔ گندی زبان کے ساتھ۔۔۔۔۔ گندی سوچ کے ساتھ۔۔۔۔۔ گندی فکر کے ساتھ۔۔۔۔۔ گندے انداز کے ساتھ۔۔۔ لکھتے ہوئے فاطمہ طیبہؓ زہرا طیبہ۔ حسنین کی امی پیغمبر کی لخت جگر کی شادی کی پہلی رات کا نقشہ ہوئے کفر بکتا ہے غلاظت بکتا ہے دجل کرتا ہے فریب کرتا ہے۔ دل مجروح کرتا ہے پوری ملت اسلامیہ کے۔ رسول کے روضہ کو ہلا دینے والی بات کرتا ہے۔ عرش الہی

ٹوٹ جانے کی دعوت دیتے ہوئے کفر بکتا ہے۔ کہتا ہے رسول نے اپنی بیٹی سے کہا کہ جب تک میں نہ آؤں علی کے ساتھ کام شروع نہیں کرنا (لعنت)

ہائے ہائے کوئی باپ چاہے کتنا برا ہو اپنی بیٹی کو پہلی رات یہ بات کہنے کی جرات نہیں کرتا۔ بے شرم سے بے شرم باپ کیوں نہ ہو لیکن وہ ظالم رسول کا اور زہرا کا نقشہ کھینچتا ہے پھر بھیں تک اس کی جلتی آگ ٹھنڈی نہیں ہوئی۔ آگے لکھتا ہے پھر رسول ﷺ آئے۔ فاطمہ کے گھر آئے۔ علی کے گھر آئے۔ دونوں کے پاؤں پکڑ کر بستر پر دراز کیے ہیں۔

سنیو! مسلمانو! مٹ جاؤ تم رسول کا۔ رسول کی بیٹی کا تحفظ تک نہیں کر سکتے ہو۔ زندہ کیوں ہو؟ مٹ کیوں نہیں جاتے ہو؟ زندہ کیوں ہو مر کیوں نہیں جاتے ہو، سپاہ صحابہ کے کارکنو! فیصلہ کرو۔ ماؤں سے دودھ بخشواؤ اور زندگی کے لئے یہ منشور طے کر لو

فنا فی اللہ کی تہہ میں بقا کا راز مضمر ہے
جسے مرنا نہیں آتا اسے جینا نہیں آتا،

شیعیت کے کفر پر رب کا فتویٰ

توجہ رہے۔ میں نے دعوی کیا اس دعوے پر دلائل لایا۔ میں نے دعوی کیا۔ اس دعوے پر شہادت لایا ہوں۔ میں نے دعوی کیا اس دعوے پر گواہ لایا ہوں۔ ان گواہوں اور اس شہادت کے بعد، سب دلائل کے آنے کے بعد آخری فتوی رب کا۔ شیعہ مسلمان یا کافر؟ رب کا فتوی رب کا۔ محمد رسول اللہ قرآنی آیت ہے پڑھتا جا ------

محمد رسول الله والذين معه اشداء على الكفار رحماء بينهم تراهم ركعا سجدا يبتغون فضلا من الله و رضوانا سيماهم فی وجوههم من اثر السجود ذالك مثلهم فی التوراة و مثلهم فی الانجيل كزرع اخرج شطئه

فازره فاستغلظ فاستوی علی سوقه یعجب الزراع لیغیظ بهم الکفار رب نے رسول ﷺ کی رسالت کو بیان کرنے کے بعد رسالت کے گواہ پیش کیے ہیں والذین معه سے رب نے صحابہ کی تعریف شروع کی ہے۔ تعریف کرتے ہوئے ان صحابہ کی جماعت کی مثال کھیتی کی دی ہے۔ صفات کو بیان کرتے ہوئے رب نے آخر میں فرمایا ہے یعجب الزراع لیغیظ بهم الکفار کہ یہ مثال نبی کے صحابہ کے لئے دے کر آخر میں کہا ہے کہ یہ صحابہ اس طرح بڑھے ہیں جس طرح کھیتی بڑھتی ہے اور ان کے دشمن کی پوزیشن اس طرح کی ہے جس طرح کھیتی کے دشمن کی ہوتی ہے۔ کھیتی بیجنے والا خوش ہوتا ہے۔ کھیتی کا دشمن غیظ کی آگ میں جلتا ہے۔ یعجب الزراع لیغیظ بهم الکفار یہ آیت صحابہ کے دشمنوں کے لئے آئی ہے۔ یہ آیت صحابہ کے ساتھ بغض رکھنے والوں کے لئے آئی ہے۔ آپ پوری دنیا کے مفتیوں کے پاس مرشدوں کے پاس پیروں کے پاس۔ سکالروں کے پاس علماء کے پاس پہنچ جایئے ان سے پوچھئے کہ یہ کزرع اخرج شطئه کیا ہے والذین معه کیا ہے یعجب الزراع کیا ہے لیغیظ بهم الکفار کیا ہے رب نے صحابہ کے دشمن کیلئے۔ رب نے صحابہ کے ساتھ غیض رکھنے والے کے لئے لیغیظ بهم الکفار کا لفظ استعمال کیا ہے، جب رب بھی کافر کہتا ہے جب رسول بھی کافر کہتا ہے جب شیعہ کے عقائد بھی کفریہ ہیں۔ چودہ سو سال کے علماء۔ مفتی۔ فقہاء۔ سکالر بھی کافر کہتے ہیں۔ اب تم سے پوچھتا ہوں کہ ان دلائل کے بعد تم کیا کہتے ہو،

آخری درخواست

آخری بات کرتا ہوں، اس پورے اجتماع میں چاہے کھڑے ہوئے آدمی ہوں چاہے بیٹھے ہوئے۔ کوئی آدمی ہاتھ کھڑا کرے۔ ذرا سوچ کر سمجھ کر۔ کوئی آدمی ایک دو پانچ

دس بیس ہاتھ کھڑا کریں۔ جو کہیں کہ ہم شیعوں کو اب بھی کافر نہیں مانتے۔ ہم اب بھی مسلمان سمجھتے ہیں ہمیں تمہارے دلائل اور گواہوں کے ساتھ شہادت کے ساتھ موقف کے ساتھ اتفاق نہیں ہے اس پورے اجتماع سے ایک دو چار دس بیس سو کوئی ہاتھ کھڑا کرے تاکہ مجھے پتہ چلے کہ کتنے لوگ اختلاف کرتے ہیں۔ دیانتداری کے ساتھ۔ سوچ کر۔ مغالطہ میں نہیں۔ غلطی میں نہیں آنا۔ سوچ کر سمجھ کر۔ ہے کوئی پورے اجتماع میں؟ تم دیکھ لو۔ مجھے نظر نہ آتا ہو کوئی ہے؟ کوئی اسٹیج پر نظر آتا ہو؟ کوئی مجمع میں؟ کوئی کھڑا ہوا؟ ذرہ پولیس تک بھی کوئی آدمی جا کے دیکھ آئے کہ کوئی سپاہی؟ (نہیں) کوئی نہیں تو پھر کل تمہارا فرض ہے کل تمہارا فرض ہے کہ میرے ایک ایک لفظ کو بستی بستی گاؤں گاؤں قریہ قریہ پھیلانے کے لئے سپاہ صحابہ کے کارکن بن جاؤ۔ میں انہی الفاظ پر آپ کا فیصلہ لینے کے بعد مطمئن ہو کر آپ سے رخصت چاہتا ہوں'

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین

بسم الله الرحمن الرحيم

THE HAQ CHAR YAAR WEBSITE
IS DEDICATED IN THE NAME OF
THE COMPANIONS [R.A]
OF
PROPHET [PEACE BE UPON HIM].
WE ARE REVEALING THE TRUTH AND
FACTS ABOUT THE ANTI SAHABAH [R.A]
PROPAGANDA OF
THE NON MUSLIM ORGANIZATIONS.

WWW.KR-HCY.COM